TUE.19.May.2026
VOLUME: 22 NO:119
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 19/ مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 119
2/ ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

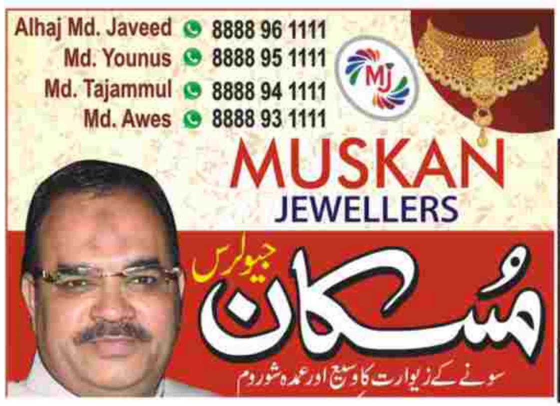

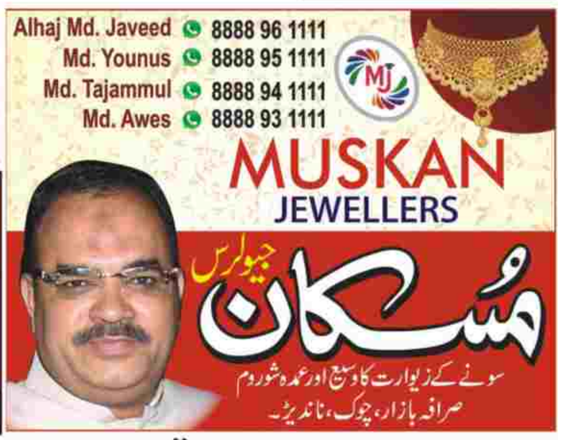

جے رام رمیش نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے خلاف

تحریک استحقاق کا نوٹس، پارلیمانی کمیٹی پر توہین آمیز تبصرے کا الزام

نئی دہلی: 18/ مئی (ایجنسیز) کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ جے رام رمیش نے پیر کو مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے خلاف تحریک استحقاق کا نوٹس دیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پردھان نے حال ہی میں ایک پریس کانفرنس میں اپنے تبصروں سے پارلیمنٹ کے وقار کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کو بھیجے گئے اپنے نوٹس میں جے رام رمیش نے کہا کہ میڈیکل داخلہ امتحان 'نیٹ-یوجی' منسوخ ہونے کے بعد 15 مئی کو ایک پریس کانفرنس کے دوران پردھان نے تعلیم سے متعلق پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی کے خلاف کچھ توہین آمیز تبصرے کیے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کا احترام نہیں کرتے۔ کانگریس لیڈر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کے وقار کو ٹھیس پہنچانے پر مرکزی وزیر تعلیم کے خلاف راجیہ سبھا میں قواعد وضوابط اور طریقۂ کار کے رول 187 کے تحت تحریک استحقاق کا نوٹس دیا ہے۔ انہوں نے اس وزارت تعلیم کے سربراہ کے طور پر توہین آمیز تبصرے کیے ہیں جو ملک بھر میں لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کر رہی ہے۔'' جے رام رمیش نے راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کو بھیجے گئے تحریک استحقاق کے نوٹس کی ایک کاپی بھی 'ایکس' پر شیئر کی۔ انہوں نے اپنے نوٹس میں کہا کہ ''15 مئی 2026 کو مرکزی وزیر تعلیم کے طور پر دھرمیندر پردھان نے نیٹ-یوجی 2026 پیپر لیک کے معاملے پر نئی دہلی میں ایک آفیشل پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس میں صحافیوں نے پردھان سے پوچھا کہ ان کی وزارت نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سے متعلق پارلیمانی مستقل کمیٹی کی سفارشات کو کیوں نافذ نہیں کیا؟'' جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ اس سوال پر وزیر نے اس طرح جواب دیا کہ ''میں پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی پر کوئی تبصرہ نہیں کروں گا۔ میں ماہرین کی اعلیٰ سطحی کمیٹی (ایچ ایل سی ای)/ رادھا کرشنن کمیٹی کے بارے میں بات کروں گا۔ پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی میں اپوزیشن کے اراکین ہیں۔ وہ چیزوں کو ایک خاص طریقے سے لکھتے ہیں، آپ بھی یہ جانتے ہیں۔ اس لیے، میں مستقل کمیٹی پر بات نہیں کروں گا۔'' ان کے مطابق مرکزی وزیر تعلیم کے یہ تبصرے توہین آمیز ہیں۔ راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے مزید کہا کہ ''وہ اراکین پارلیمنٹ، پارلیمانی کمیٹیوں اور ہندوستان کی پارلیمنٹ کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ پارلیمانی کمیٹیاں ہندوستان کی پارلیمنٹ کا توسیعی حصہ ہیں اور انہیں 'منی-پارلیمنٹ' کہا جاتا ہے۔ اس لیے، مقننہ اور اس کی پارلیمانی کمیٹیوں کے تئیں انتظامیہ کی جوابدہی ہندوستان کی جمہوری سیاست کا ایک بنیادی اصول ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''وزیر کے متنازعہ تبصرے واضح طور پر پارلیمنٹ، پارلیمانی کمیٹیوں، تمام سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی کمیٹی کے اراکین اور ہندوستان کی آئینی جمہوریت کے تئیں ان کی توہین کو ظاہر کرتے ہیں۔''

شدید گرمی میں انڈیگو پرواز کی بجلی گل، اے سی بند ہونے سے مسافروں کی حالت خراب

دہلی: وڈودرا سے دہلی جا رہی انڈیگو ایئر لائنز کی ایک پرواز میں شدید گرمی کے دوران اچانک بجلی بند ہو جانے سے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق انڈیگو کی پرواز 6 ای 657 پیر کی رات وڈودرہ ایئرپورٹ پر روانگی سے پہلے تکنیکی خرابی کا شکار ہوگئی، جس کے بعد طیارے کے اندر بجلی کی فراہمی مکمل طور پر معطل ہوگئی۔ بجلی بند ہوتے ہی طیارے کا ایئر کنڈیشننگ نظام اور کیبن کی لائٹیں بھی بند ہوگئیں، اس دوران مسافر شدید گرمی اور گھٹن میں پھنسے رہے۔ ذرائع کے مطابق رات تقریباً 8 بج کر 50 منٹ سے 9 بج کر 15 منٹ تک طیارے میں بجلی موجود نہیں تھی۔ اس دوران طیارے کے اندر اندھیرا چھا گیا اور گرمی تیزی سے بڑھنے لگی۔ کئی مسافر بے چینی کا شکار ہو گئے جبکہ کچھ لوگ فائلوں، اخباروں اور دیگر سامان سے خود کو ہوا کرتے نظر آئے۔ بند کیبن میں مسلسل بیٹھے رہنے کی وجہ سے کئی افراد کو گھٹن محسوس ہونے لگی۔ طیارے میں موجود ایک مسافر نے اس پورے واقعے کی ویڈیو اپنے موبائل فون میں ریکارڈ کر لی، جو بعد میں سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مسافر اندھیرے اور گرمی کے باعث سخت پریشان ہیں۔

جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے

319 اساتذہ اور 17 خاتون نگرانوں کو تقرری خطوط سونپے

رانچی: (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے پیر کو رانچی کے پروجیکٹ بھون میں منعقدہ ایک ریاستی تقریب میں 319 انٹر اور گریجویٹ تربیت یافتہ اسسٹنٹ اساتذہ اور 17 خاتون سپروائزرز (نگرانوں) کو تقرری کے خطوط سونپے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ ریاست میں گزشتہ 4 مہینوں کے اندر صرف محکمہ تعلیم میں 9000 سے زائد اساتذہ کی بحالی کی جا چکی ہے اور آئندہ 2 سے 4 مہینوں کے اندر مختلف سرکاری محکموں میں ہزاروں نئے عہدوں پر تقرریاں کی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے تقرری نامہ حاصل کرنے والے امیدواروں سے کہا کہ سرکاری ملازمت صرف تنخواہ پانے کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ سماج اور ریاست کی ترقی میں تعاون دینے کی ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے اساتذہ سے خاص طور پر دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں خدمات انجام دینے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اکثر شکایت ملتی ہے کہ کچھ اساتذہ دور دراز کے گاؤں میں جانے سے کتراتے ہیں، جبکہ اصل ضرورت انہی علاقوں میں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ اب تک ان کی حکومت ڈیڑھ سے 2 لاکھ تقرریاں دے چکی ہے، لیکن اب بھی کئی عہدوں پر بحالی کی ضرورت ہے۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب کے دوران ریاست میں غذائی قلت کے مسئلے کو بھی ایک بڑا چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ غذائی قلت جیسے چیلنجوں کو دور کرنے میں خواتین سپروائزروں اور اساتذہ کا اہم کردار ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد ایک ایسی نسل تیار کرنا ہے جو صحت مند، تعلیم یافتہ اور خود کفیل ہو۔ اس موقع پر حکومت کی سماجی تحفظ کی اسکیموں کی پیش رفت سے متعلق بتایا گیا کہ فی الحال ریاست کی تقریباً 50 سے 60 لاکھ خواتین کو 'میاں سمان یوجنا' کے تحت ہر ماہ براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں مالی امداد بھیجی جا رہی ہے۔ تقریب میں موجود پارلیمانی امور کے وزیر رادھا کرشن کشور اور وزیر سنجے یادو نے بھی نو تقرر شدہ ملازمین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقرری نامہ ملنے کے ساتھ ہی معاشرے کو ایک نئی سمت دینے کی ذمہ داری اب نوجوانوں کے کندھوں پر ہے۔

نیٹ پیپر لیک: آر سی سی کوچنگ کلاسیس کے ڈائریکٹر

موٹے گاؤکر سر کا وہ والا ویڈیو سامنے آیا

ناندیڑ/ لاتور۔18/ مئی (ورق تازہ نیوز) ملک کی سب سے بڑی طبی داخلہ امتحان NEET UG کا پرچہ لیک ہونے کے باعث امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے۔ امتحان کی منسوخی کے بعد لاکھوں طلبہ کے خواب ایک لمحے میں ٹوٹ گئے۔ اب اس معاملے کی گہرائی سے تحقیقات Central Bureau of (CBIInvestigation) کی جانب سے کی جا رہی ہیں۔ اس کیس کے سراغ مہاراشٹر کے لاتور شہر میں ملے ہیں۔ لاتور کے معروف 'Renukai Career Center' (RCC) کے ڈائریکٹر شیوراج رگھوناتھ موٹے گاؤکر کو پیپر لیک کیس میں CBI نے پونے سے گرفتار کر لیا ہے۔ اسی دوران ان کی ایک ویڈیو TV9 Marathi کے ہاتھ لگی ہے۔ آیئے جانتے ہیں اس ویڈیو میں کیا ہے......

سامنے آئی ویڈیو میں موٹے گاؤکر دو طالبات سے NEET UG 2026 کے پرچے کے بارے میں سوال کرتے نظر آتے ہیں۔ ویڈیو میں وہ 'Renukai Career Center' کی ایک طالبہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا RCC کے موک ٹیسٹ یا ٹیسٹ سیریز سے سوال آئے تھے؟ اس پر طالبہ جواب دیتی ہے کہ انہی سوالات کے باہر کچھ بھی نہیں آیا۔ اس کے بعد موٹے گاؤکر طالبہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا آپ RCC سے خوش ہیں؟ جس پر وہ کہتی ہے کہ وہ بہت خوش ہے۔ بعد میں بایولوجی کے بارے میں پوچھنے پر طالبہ بتاتی ہے کہ موک ٹیسٹ میں جو کچھ آیا تھا، وہی سب اصل امتحان میں بھی آیا۔

ویڈیو میں آگے موٹے گاؤکر ایک اور طالبہ سے پوچھتے ہیں کہ بیٹا، تمہارا پیپر کیسا گیا؟ وہ جواب دیتی ہے کہ کیمسٹری، فزکس اور بایولوجی سب پیپر بہت اچھے گئے۔ وہ مزید کہتی ہے کہ جو 101 سوالات انہیں دیے گئے تھے، ان میں سے تقریباً تمام سوالات امتحان میں آئے۔ ویڈیو کے آخر میں موٹے گاؤکر کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ RCC کے موک پیپر "موردین سفیشنٹ" ہیں۔ یہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد بڑا ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس ویڈیو سے موٹے گاؤکر پر شبہ مزید گہرا ہو گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ویڈیو میں خود ان کے بیان کے بعد ایک والدین نے پولیس میں خفیہ شکایت درج کرائی، جس کے بعد تحقیقات مزید سخت کر دی گئی ہیں۔ اس ویڈیو میں کئی سوالات کے مماثل ہونے والا مبینہ "گیس پیپر" بھی دکھایا گیا ہے۔

نیٹ-2026 پیپر لیک پر کانگریس کا احتجاج جاری،

21 مئی کو راجستھان بی جے پی دفتر کے گھیراؤ کا اعلان

جے پور: راجستھان پردیش کانگریس کمیٹی نے نیٹ-2026 امتحان کے پیپر لیک معاملہ کے خلاف 21 مئی کو جے پور میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی دفتر کے گھیراؤ کا اعلان کیا ہے۔ احتجاجی مارچ کی قیادت ریاستی کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا کریں گے۔ پارٹی کے مطابق کانگریس کارکنان 21 مئی کی صبح ریاستی کانگریس دفتر سے مارچ شروع کریں گے، جو شہید اسمارک سے ہوتے ہوئے بی جے پی کے ریاستی دفتر تک پہنچے گا، جہاں گھیراؤ اور احتجاج کیا جائے گا۔ راجستھان کانگریس کے جنرل سکریٹری اور میڈیا شعبہ کے سربراہ سورنم چترویدی نے پریس کانفرنس کے دوران الزام لگایا کہ نیٹ-2026 پیپر لیک لاکھوں طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ کے لیے مرکزی حکومت اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی براہ راست ذمہ دار ہیں۔ چترویدی نے دعویٰ کیا کہ جانچ کے دوران مبینہ طور پر بعض بی جے پی رہنماؤں کے نام بھی سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بھی نیٹ-2024 اور نیٹ-2025 امتحانات کے تعلق سے پیپر لیک کے الزامات سامنے آ چکے ہیں، مگر اس کے باوجود امتحانی نظام میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ مختلف مرکزی امتحانات میں مسلسل بے ضابطگیوں اور سوالیہ پرچے لیک ہونے کے باوجود نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ کئی امتحانات منسوخ ہونے کے باوجود ذمہ دار افراد کے خلاف ٹھوس قدم نہیں اٹھائے گئے۔ پارٹی نے راجستھان حکومت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ نیٹ-2026 پیپر لیک کی اطلاع ملنے کے باوجود کارروائی میں تاخیر کی گئی اور فوری طور پر مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ کانگریس نے کہا کہ پارٹی کارکنان احتجاج کے ذریعے طلبہ کے مستقبل اور امتحانی نظام میں شفافیت کا مسئلہ اٹھائیں گے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ مسلسل سامنے آ رہے پیپر لیک کے واقعات نوجوانوں کے اعتماد کو متاثر کر رہے ہیں اور حکومت اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لینے میں ناکام رہی ہے۔

عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت نہ دیے جانے سے سپریم کورٹ برہم

نئی دہلی: (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کے روز اپنے ہی اس فیصلے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جس میں 2020 کے دہلی فسادات کے ملزم عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ اس وقت عدالت عظمیٰ نے نارکو ٹیرر (منشیات کی دہشت گردی) معاملے میں ملزم جموں وکشمیر کے سید افتخار اندرابی کو ضمانت دی تھی اور طلبا لیڈر خالد اور شرجیل کو ضمانت نہ دیئے جانے پر عدم اتفاق کا اظہار کیا تھا۔ یو اے پی اے اور این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت الزامات کا سامنا کر رہے اندرابی کو رہا کرتے وقت سپریم کورٹ نے بغیر ٹرائل طویل عرصہ تک جیل میں رہنے کو بنیاد بنایا۔ اندرابی کو جون 2020 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یو اے پی اے کے معاملوں میں بھی 'ضمانت اصول ہے اور جیل استثنیٰ' والا قانون نافذ ہوتا ہے۔ جنوری میں عدالت نے عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا جبکہ باقی تمام ملزمین کو رہا کر دیا گیا تھا۔ اپنے فیصلے میں جسٹس بی وی ناگرتنا اور اجول بھوئیاں کی بنچ نے عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت نہ دینے والی دوسری بنچ کے فیصلے سے اختلاف کیا ہے۔ انہوں نے کے اے نجیب فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اندرابی کو جس عدالتی اصول کے تحت ضمانت دی جا رہی ہے وہ 3 ججوں کی بنچ نے طے کیا تھا۔ عمر خالد کے معاملے میں 2 ججوں کی بنچ نے اس اصول پر عمل نہیں کیا۔ بار اینڈ بنچ کی رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے کہا کہ ضمانت ایک اصول ہے اور قید استثنیٰ ہے۔ یہ آرٹیکل 21 اور 22 سے ماخوذ ایک آئینی اصول ہے اور بے گناہی کا تصور قانون کی حکمرانی کے تحت چلنے والے کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیاد ہے۔ بنچ نے کہا کہ کے اے نجیب معاملے میں اس کا فیصلہ پابند قانون ہے اور اسے ماتحت عدالتوں، ہائی کورٹس اور یہاں تک کہ سپریم کورٹ کے ماتحت بنچ بھی اسے کمزور، نظر انداز یا درکنار نہیں کر سکتی ہیں۔ عدالت نے 2021 کے 'کے اے نجیب بمقابلہ یونین آف انڈیا' کے تاریخی فیصلے میں یہ طے کیا تھا کہ یو اے پی اے جیسے سخت انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت بھی ضمانت دی جا سکتی ہے۔ اگر مقدمے کی سماعت میں غیر معمولی تاخیر ہو اور مستقبل قریب میں ملزم کی رہائی کا امکان نہ ہو۔

نیٹ پیپر لیک کیس: منیشا مندھارے کی راؤز ایونیو کورٹ میں پیشی، عدالت نے 14 دن کے سی بی آئی ریمانڈ پر بھیجا

پونے: دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے نیٹ پیپر لیک معاملے کی ملزمہ پونے (مہاراشٹر) کی سینئر باٹنی ٹیچر منیشا گروناتھ مندھارے کو 14 دن کی سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ہفتہ کے روز سی بی آئی نے اس معاملے کی کلیدی ملزم حیاتیات کی لیکچرر منیشا گروناتھ مندھارے کو وسیع پوچھ گچھ کے بعد دہلی سے گرفتار کیا تھا۔ وہ نیٹ یوجی 2026 کے پیپر لیک میں شامل تھی۔ ملزم لیکچرر منیشا مندھارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی نیٹ-یوجی پیپر-سیٹنگ کمیٹی کا حصہ تھی۔ تحقیقاتی ایجنسی نے اس پورے سنڈیکیٹ کے ماسٹر مائنڈ پروفیسر پی وی کلکرنی اور دیگر ملزمین سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر منیشا کو گرفتار کیا تھا۔ افسران کے مطابق منیشا مندھارے کو این ٹی اے کی جانب سے ایک ماہر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے انہیں باٹنی اور زولوجی کے سوالناموں تک مکمل رسائی دی گئی تھی۔ الزام ہے کہ منیشا مندھارے نے اپریل 2026 میں امتحان سے پہلے پونے کی منیشا واگھمارے (جسے 14 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا) کے ذریعے امیدواروں کو اکٹھا کیا گیا اور اپنے پونے واقع رہائش گاہ پر ان کے لیے خفیہ کوچنگ کلاسز چلائیں۔

بہار میں 9 پلوں پر خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں، آئی آئی ٹی پٹنہ کی رپورٹ کے بعد حکومت الرٹ

پٹنہ: بہار میں کم از کم 9 ایسے پل ہیں جن کی حالت خراب ہے۔ ان پلوں کو درست کرنے کے لیے فوری طور پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہ انکشاف 'انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی' (آئی آئی ٹی) پٹنہ کے اسٹرکچرل آڈٹ میں ہوا ہے۔ اسٹرکچرل آڈٹ ٹیم نے اپنی رپورٹ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کو سونپ دی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال جون میں اسٹرکچرل آڈٹ کو لے کر کام شروع ہوا تھا، جس کی رپورٹ اب آئی ہے۔ آئی آئی ٹی پٹنہ کو ریاست کے 85 پلوں کے اسٹرکچرل آڈٹ کو مکمل کرنے کی ذمہ داری دی گئی تھی، جن میں سے 47 پلوں کی رپورٹ تیار ہو گئی ہے۔ دراصل ریاستی حکومت نے یہ قدم تب اٹھایا تھا جب اگوانی گھاٹ پل کا ایک حصہ گرا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ باقی پلوں کی اسٹرکچرل آڈٹ رپورٹ بھی جلد ہی حکومت کو سونپ دی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق آئی آئی ٹی کی رپورٹ کا مطالعہ 'بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن' کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ آڈٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کم از کم 9 ایسے پل ہیں جن پر فوری مرمت کی ضرورت ہے۔ ان میں مظفر پور میں 2 پل موجود ہیں۔ ایک پل ریلوے اسٹیشن اور دوسرا گنڈک پر بنا ہے جو بس اسٹینڈ کے راستے میں ہے۔ یہ علاقہ بیریا اور زیرو مائل کے درمیان کا ہے۔ جبکہ گیا جی میں 3 ایسے پل ہیں جن پر فوری طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں ایک پل بسنت پور سے سلونجا کے درمیان ہے، جبکہ دوسرا چنکی-دریاپور-گورا روڈ اور تیسرا گیا جی میں راج بگھا اور بیلدار بگھا کے درمیان میں ہے۔ اسی طرح لکھی سرائے میں 2 پل ایسے ہیں جن پر مرمت کا کام کرنے کی ضرورت ہے، جن میں ایک آر او بی کے قریب اور دوسرا شہر میں ہی ہے۔ حاجی پور میں ریلوے کے پرانے پل کے پاس بھی ایک پل ہے جسے درست کرنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 'بہار اسٹیٹ برج کنسٹرکشن کارپوریشن' نے اپنے مطالعہ میں جن 9 پلوں کی خامیوں کی نشاندہی کی ہے، انہیں فوری طور پر درست کرنے کا کام بھی شروع کیا جائے گا۔ یہ تمام پل کافی پرانے ہیں۔ ان سب کی مرمت کے لیے الگ سے ٹینڈر نکالے جائیں گے۔ محکمہ کی سطح پر افسران کو پہلے ہی یہ ہدایات جاری کی جا چکی ہیں کہ آئی آئی ٹی کی تیار کردہ رپورٹ پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ خاص بات یہ ہے کہ آئی آئی ٹی پٹنہ کے ذریعے جن پلوں کا اسٹرکچرل آڈٹ کرایا گیا ہے، یہ تمام 60 میٹر سے زیادہ لمبائی والے ہیں۔ 60 میٹر سے کم لمبائی والے پلوں کی دیکھ بھال، مینٹیننس پالیسی کے تحت متعلقہ سڑک پر کام کرنے والی کمپنی کے ذریعے کرائی جاتی ہے۔

سڑکوں پر نماز نہیں ہونے دیں گے، پیار سے مانیں گے تو ٹھیک ورنہ سخت طریقہ اپنائیں گے: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنو: (ایجنسیز) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ سڑکوں پر نماز کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ عبادت گاہوں یا شفٹ میں نماز ادا کریں، ورنہ حکومت سخت کارروائی کرے گی۔ اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سڑکوں پر نماز ادا کرنے کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں عوامی سڑکوں پر نماز نہیں ہونے دی جائے گی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ لوگ اگر بات چیت اور قانون سے مان جائیں تو بہتر ہے، ورنہ حکومت سخت طریقہ اپنانے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ لکھنؤ میں ایک پروگرام کے دوران گفتگو کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ان سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ کیا اترپردیش میں اب سڑکوں پر نماز نہیں ہوتی؟ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ ریاست میں سڑکوں پر نماز قطعی طور پر نہیں ہونے دی جاتی۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑکیں آمد و رفت کے لیے ہوتی ہیں، انہیں کسی بھی صورت میں بند یا متاثر نہیں ہونے دیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر کسی مقام پر نمازیوں کی تعداد زیادہ ہو تو لوگ شفٹ میں نماز ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عبادت سے نہیں روک رہی لیکن قانون اور نظم وضبط سب کے لیے یکساں ہے۔ ان کے مطابق ہر شخص کو اپنے مذہبی مقام یا مناسب جگہ پر عبادت کرنی چاہیے، نہ کہ عوامی سڑکوں پر۔

ناروے میں صحافی کے سوال پر وزیر اعظم مودی کے آگے بڑھ جانے کی ویڈیو وائرل، راہل گاندھی نے اٹھائے سوال

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی ناروے یاترا کے دوران پیش آئے ایک واقعے کو لے کر ان پر سخت تنقید کی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو میں ایک ناروے کی خاتون صحافی وزیر اعظم مودی سے سوال کرتی نظر آ رہی ہیں، جبکہ وزیر اعظم وہاں سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اس ویڈیو کو راہل گاندھی نے اپنی ایکس پوسٹ پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ جب چھپانے کے لیے کچھ نہ ہو تو ڈرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ دنیا جب ایک 'کمپرومائزڈ پی ایم' کو چند سوالوں سے گھبرا کر جاتے ہوئے دیکھتی ہے تو اس سے ہندوستان کی عالمی شبیہ پر اثر پڑتا ہے۔ ان کے اس بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہو گئی ہے اور سوشل میڈیا پر بھی اس معاملے پر مختلف ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔ وائرل ویڈیو میں ناروے کی صحافی ہیلے لنگ وزیر اعظم مودی سے سوال کرتی سنائی دیتی ہیں کہ وہ دنیا کی سب سے آزاد پریس کے سوالات کا سامنا کیوں نہیں کرتے۔ تاہم ویڈیو میں وزیر اعظم کوئی جواب دیئے بغیر آگے بڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بعد میں ہیلے لنگ نے بھی اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ انہیں اس بات کی توقع نہیں تھی کہ وہ (وزیر اعظم مودی) ان کے سوال کا جواب نہیں دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں ناروے پہلے مقام پر ہے جبکہ ہندوستان 157 ویں نمبر پر ہے۔ اس معاملے پر کانگریس کے آفیشل ایکس ہینڈل سے بھی وزیر اعظم کو نشانہ بنایا گیا۔ پارٹی کی جانب سے ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا کہ ناروے جیسے ملک میں صحافی اہم مسائل پر سوال کرتے ہیں اور حکومت سے جواب دہی طے کرتے ہیں۔ کانگریس نے ہندوستانی میڈیا کے ایک طبقے کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہاں اصل مسائل کے بجائے غیر سنجیدہ سوالات پر زور دیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس وقت پانچ ممالک کے سرکاری دورے پر ہیں۔ وہ متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈس اور سویڈن کے بعد ناروے پہنچے ہیں۔ ان کے اس دورے کو سفارتی اعتبار سے اہم قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ناروے میں سامنے آئے اس ویڈیو نے سیاسی ماحول کو مزید گرم کر دیا ہے۔

حج مزید مہنگا" ایک بار معاہدہ طے ہونے کے بعد

اضافی رقم لینا ناانصافی: سابق ایگزیکٹیو افسر شبیہ احمد

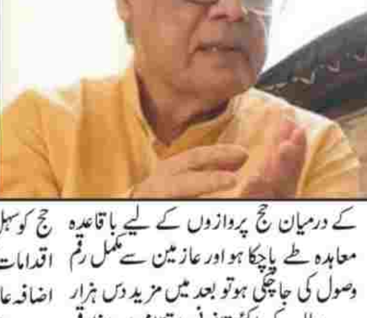

ممبئی ئی: 18 مئی (ایجنسیز) حج 2026 کے اخراجات میں اچانک اضافے اور عازمین حج سے مزید دس ہزار روپے طلب کیے جانے کے فیصلے نے ملک بھر کے حاجیوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ خلیجی خطے میں جاری کشیدگی، فضائی راستوں میں تبدیلی اور بڑھتے آپریشنل اخراجات کو اس اضافے کی وجہ بتایا جا رہا ہے، تاہم حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ایگزیکٹیو افسر شبیہ احمد نے اس صورتحال پر سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ حج جیسے مقدس سفر کو مسلسل مہنگا بنایا جانا عام مسلمانوں کے لیے باعثِ پریشانی بنتا جا رہا ہے۔ شبیہ احمد نے کہا کہ جب حکومت ہند، سعودی حکام اور ایئر لائنز کے درمیان حج پروازوں کے لیے باقاعدہ معاہدہ طے پا چکا ہو اور عازمین سے مکمل رقم وصول کی جا چکی ہو تو بعد میں مزید دس ہزار روپے طلب کرنا کئی قانونی، انتظامی اور اخلاقی سوالات کھڑے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "اگر ایک بار ایگریمنٹ ہو گیا، کرایہ طے ہو گیا اور حاجیوں نے رقم جمع کر دی تو بعد میں اضافی بوجھ ڈالنے کا کیا جواز رہ جاتا ہے؟ میری معلومات کے مطابق ایسے معاہدوں میں بعد میں اضافہ کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے!" شبیہ احمد کے مطابق اس اضافے کے اشارے دو ماہ قبل ہی ملنے لگے تھے، جب خلیجی خطے میں کشیدگی کے باعث فضائی روٹس اور ایندھن کے اخراجات پر گفتگو شروع ہوئی تھی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ انتظامی کمزوریوں یا بین الاقوامی حالات کا مکمل بوجھ عازمین پر ڈال دینا مناسب نہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر آج فضائی اخراجات کے نام پر اضافی رقم لی جا رہی ہے تو کل رہائش، معلمین، ٹرانسپورٹ یا دیگر سہولتوں کے نام پر بھی نئے مطالبات سامنے آ سکتے ہیں، جس سے حج انتظامات پر عوامی اعتماد متاثر ہوگا۔ شبیہ احمد نے انتہائی افسوس کے ساتھ کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں میں حج کے اخراجات اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ متوسط اور غریب طبقے کے لیے یہ مقدس سفر مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "حج عبادت ہے، اسے آہستہ آہستہ ایک مہنگے سفری پیکیج میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ عام آدمی برسوں پیسے جمع کرتا ہے، زیورات بیچتا ہے، قرض لیتا ہے، تب جا کر حج کا خواب پورا کرتا ہے۔ ایسے میں اچانک اضافی رقم مانگنا حاجیوں کی پریشانی میں اضافہ کرتا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ حج کو سہل اور کم خرچ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے، نہ کہ ہر سال اخراجات میں اضافہ عازمین پر منتقل کر دیا جائے۔ گفتگو کے دوران شبیہ احمد نے ممبئی سے بحری جہاز کے ذریعے حج سفر کی بندش کو ایک بڑی تاریخی اور تہذیبی محرومی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ 1994-95 تک ہندوستانی عازمین بحری جہازوں کے ذریعے بھی حج پر جایا کرتے تھے، مگر پھر سے مکمل طور پر فضائی سفر نافذ کر دیا گیا۔

انہوں نے یاد کرتے ہوئے کہا: "میرا پہلا حج آپریشن مکمل طور پر ہوائی سفر پر مبنی تھا۔ اس سے پہلے بحری جہاز جاتے تھے۔ بحری حج صرف سفر نہیں بلکہ ایک روحانی اور تہذیبی تجربہ تھا۔" شبیہ احمد کے مطابق ممبئی کی گودی، اندرا ڈاک، حاجی مسافر خانہ، رخصتی کی دعائیں، ہار پھول اور "لبیک اللھم لبیک" کی صدائیں ایک پورے عہد کی علامت تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بحری سفر نسبتاً سستا تھا، جس سے کم آمدنی والے ہزاروں مسلمان بھی حج کر سکتے تھے، لیکن بحری سروس بند ہونے کے بعد فضائی سفر ہی واحد ذریعہ رہ گیا، جس نے حج کو مسلسل مہنگا بنا دیا۔ شبیہ احمد نے بتایا کہ 1990 کی دہائی میں ہندوستان سے حج پر جانے والوں کی تعداد آج کے مقابلے میں بہت کم تھی۔

معروف صحافی اور "گل بوٹے" کے مدیر فاروق سید وینٹی لیٹر پر

ادبی و صحافتی حلقوں میں تشویش

ممبئی، 18 مئی (ایجنسیز): معروف صحافی، ادیب اور بچوں کے مقبول رسالہ "گل بوٹے" کے مدیر فاروق سید اس وقت شدید علیل ہیں اور سانتا کروز کے بینزا اسپتال میں زیر علاج ہیں، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی حالت نازک قرار دی ہے۔ اہلِ خانہ اور قریبی رفقا کے مطابق انہیں فی الحال وینٹی لیٹر پر رکھا گیا ہے، جبکہ ان کی جلد صحت یابی کے لیے ادبی، صحافتی اور سماجی حلقوں میں دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ بزرگ شاعر اور ان کے دیرینہ رفیق قاسم امام نے بتایا کہ فاروق سید گزشتہ دو ماہ سے مسلسل علالت کا شکار ہیں۔ رمضان المبارک میں وہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے مکہ مکرمہ گئے تھے، لیکن دورانِ قیام اچانک انہیں برین ہیمریج ہو گیا، جس کے بعد فوری طور پر وہاں کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ علاج کے بعد جب ان کی طبیعت میں کچھ بہتری آئی تو وہ ممبئی واپس آ گئے، تاہم واپسی کے بعد ان کے سینے میں شدید درد کی شکایت پیدا ہوئی۔ ذرائع کے مطابق بعد ازاں ان کا دل کا آپریشن بالاجی اسپتال میں کیا گیا، لیکن صحت مکمل طور پر بحال نہ ہو سکی۔ طبیعت دوبارہ بگڑنے پر انہیں سانتا کروز کے بینزا اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں انفیکشن بڑھ جانے کے باعث ان کی حالت تشویشناک ہو گئی اور ڈاکٹروں نے انہیں وینٹی لیٹر پر منتقل کر دیا۔ فاروق سید اردو صحافت اور بچوں کے ادب کی دنیا کا ایک معتبر اور محترم نام مانے جاتے ہیں۔ ان کے رسالہ "گل بوٹے" نے برسوں تک نئی نسل کی ادبی، اخلاقی اور تخلیقی تربیت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی شگفتہ تحریریں، نرم مزاجی، ملنساری اور علمی خدمات نے انہیں ادبی حلقوں میں خاص مقام عطا کیا۔ ان کی علالت کی خبر سے صحافیوں، ادیبوں، شاعروں اور ان کے چاہنے والوں میں گہری تشویش اور افسردگی پائی جا رہی ہے۔

ورقِ تازہ

19 May 2026 — اداریہ

گیدڑ بھپکی!

کسی بھی جمہوری اور دستوری نظام میں مسندِ اقتدار پر بیٹھے شخص کا لب ولہجہ ریاست کے مزاج، اس کے وژن اور اس کی اخلاقی حیثیت کا تعین کرتا ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کی جانب سے سڑکوں پر نماز کی ادائیگی کے تناظر میں دیا گیا حالیہ بیان کسی فلاحی ریاست کے سربراہ کا نہیں، بلکہ ایک مطلق العنان حکمران کا دھمکی آمیز فرمان محسوس ہوتا ہے۔ ''پیار سے مانیں گے تو ٹھیک، ورنہ دوسرا طریقہ اپنائیں گے'' جیسے الفاظ محض ایک انتظامی تنبیہ نہیں ہیں، بلکہ یہ طاقت کے اس خمار کی عکاسی کرتے ہیں جہاں ریاست اپنے ہی شہریوں کے ایک مخصوص حصے کو رعایا اور خود کو ان کا حاکم مطلق سمجھنے لگتی ہے۔ جب ایوانِ اقتدار سے غنڈہ گردی، دھونس اور خوف کی زبان استعمال ہونے لگے، تو وہاں آئین، قانون کی بالادستی اور مساوات کی بات کرنا ایک بے معنی اور کھوکھلی مشق بن کر رہ جاتا ہے۔ اس بنیادی اصول سے کسی ذی شعور کو اختلاف نہیں ہوسکتا کہ عوامی شاہراہیں اور سڑکیں آمد ورفت، مریضوں، مزدوروں اور عام شہریوں کی سہولت کے لیے ہوتی ہیں، اور ان پر بلا جواز رکاوٹیں پیدا کرنا قطعی طور پر نامناسب ہے۔ لیکن جمہوری نظام میں اصل سوال محض قانون کی موجودگی کا نہیں، بلکہ اس کے یکساں، شفاف اور غیر جانبدارانہ اطلاق کا ہے۔ کیا اتر پردیش یا ملک کے دیگر حصوں میں سڑکیں صرف نمازِ جمعہ یا عید کے بیس منٹ کے لیے ہی مسدود ہوتی ہیں؟ کانوڑ یاتراؤں کے دوران ہفتوں تک قومی شاہراہوں کا مفلوج ہونا، درگا پوجا اور گنیش چترتھی کے دیو ہیکل پنڈالوں کا سڑکوں کے بیچوں بیچ نصب کیا جانا، اور سیاسی ومذہبی یاتراؤں کے نام پر ٹریفک کے نظام کو یرغمال بنانا کس قانون کے تحت جائز قرار پاتا ہے؟ جب ریاست مذہبی تقریبات کے لیے خود اپنے ہی بنائے ہوئے ٹریفک قوانین کو پامال کرتی ہے، اور وزیر اعلیٰ خود ریاستی ہیلی کاپٹر سے عقیدت مندوں پر پھول برساتے ہیں، تو پھر صرف نماز کے لیے یہ اچانک اصولی بیداری اور قانون پسندی دراصل ایک ننگی اور کھلی منافقت ہے۔ اس دھمکی آمیز بیان کی سب سے زہریلی اور تکلیف دہ پرت وہ ہے جہاں مساجد میں جگہ کی تنگی کو آبادی پر قابو پانے کے طعنے سے جوڑا گیا ہے۔ مساجد یا عیدگاہوں میں جگہ کا کم پڑنا ایک خالصتاً شہری منصوبہ بندی اور انتظامی مسئلہ ہے۔ سال میں محض دو مرتبہ، عیدین کے موقع پر، جب نمازیوں کا غیر معمولی ہجوم چار دیواری کی گنجائش سے بڑھ جاتا ہے، تو وہ کسی شوق، ہٹ دھرمی یا طاقت کے مظاہرے کے لیے نہیں، بلکہ خالص مجبوری کے تحت سڑک کے کناروں پر صفیں بچھاتے ہیں۔ اسے آبادی کے متنازع اور اشتعال انگیز بیانیے سے جوڑنا، اور شفٹوں میں نماز پڑھنے کی آمرانہ ڈکٹیشن دینا، اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ حکومت کا اصل ہدف ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانا نہیں، بلکہ ایک مخصوص اقلیت کی مذہبی شناخت کی تحقیر کرنا اور ان کے تہواروں کو متنازع بنانا ہے۔

وزیر اعلیٰ کا بریلی کا حوالہ دے کر اپنی طاقت دکھانے کا فخریہ اعلان ایک مہذب ریاست کے ماتھے پر کلنک ہے۔ ایک بالغ النظر اور ذمہ دار انتظامیہ کا کام تہواروں کے موقع پر ہجوم کو منظم کرنے کے لیے ٹریفک کے متبادل راستے فراہم کرنا، کمیونٹی لیڈرز سے مکالمہ کرنا اور شہریوں کے لیے سہولیات پیدا کرنا ہوتا ہے۔ لیکن جب ریاست خود اپنی طاقت آزمانے کے جنون میں مبتلا ہو جائے، تو وہ انتظامیہ نہیں بلکہ ایک انتقامی اور متشدد فورس کا روپ دھار لیتی ہے۔ یہ طرزِ عمل اس آئینی روح کے صریح خلاف ہے جو ریاست کو ہر شہری کے لیے ایک شفیق اور غیر جانبدار ماں کا درجہ دیتی ہے۔ یہ بیانات اور رویے دراصل اس وسیع تر اور گہری نفسیاتی جنگ کا حصہ ہیں جس کا مقصد قدم قدم پر اقلیتوں کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ اس ملک میں دوئم درجے کے شہری ہیں، اور ان کے بنیادی حقوق اب آئین کی بجائے اکثریتی طبقے اور برسرِ اقتدار نظریے کے رحم وکرم پر منحصر ہیں۔ سڑکوں کو ایک ایسا نفسیاتی میدانِ جنگ بنا دیا گیا ہے جہاں ایک طبقے کی ہر لاقانونیت کو عقیدے کے نام پر ریاستی تحفظ حاصل ہے، اور دوسرے طبقے کے لیے سانس لینے اور عبادت کرنے کی جگہیں بھی دانستہ طور پر تنگ کی جا رہی ہیں۔ یہ ملکی آئین کے مساوات اور مذہبی آزادی کے ان بنیادی ستونوں کی وہ کھلی پامالی ہے جسے اب سیاسی معمول بنا لیا گیا ہے۔ آنے والی اٹھائیس مئی کو منائی جانے والی عیدالاضحیٰ سے عین قبل اس طرح کا معاندانہ اور اشتعال انگیز ماحول تیار کرنا ایک انتہائی خطرناک کھیل ہے۔ تہوار خوشیوں، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ ایسے موقع پر پولیس کو گشت پر لگا کر، ڈرانے دھمکانے کے اعلانات کر کے اور سڑکوں پر خوف کا سایہ مسلط کر کے ریاستی مشینری نے تہوار کے تقدس کو مجروح کیا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ملک کو معاشی اور سماجی سطح پر اتحاد کی شدید ضرورت ہے، عوام کو سڑکوں کی بنیاد پر لڑانا، ان کے مذہبی جذبات کو مشتعل کرنا اور معاشرے کو تقسیم کرنا ایک بدترین سیاسی حکمتِ عملی ہے۔ قانون کی حکمرانی اور نظم وضبط کا راگ الاپنے والے ایوانوں کو یہ حقیقت ہرگز فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ جب قانون کا ترازو عقیدہ، نام اور لباس دیکھ کر جھکنے لگے، تو وہ نظامِ انصاف نہیں بلکہ ریاستی جبر کہلاتا ہے۔ ظلم، دھونس اور جبر کی کوکھ سے کبھی پر امن اور مہذب معاشرے جنم نہیں لیتے۔ یہ دھمکیاں اور پولیس کے ڈنڈے وقتی طور پر سڑکیں تو خالی کروا سکتے ہیں، لیکن یہ عوام کے دلوں میں وہ خلیج اور اضطراب پیدا کر رہے ہیں جو بالآخر پورے قومی تانے بانے کو ادھیڑ کر رکھ دے گا۔ ایک سچی اور پائیدار ریاستی طاقت سڑکوں پر خوف پھیلانے میں نہیں، بلکہ غیر جانبدارانہ انصاف کے ذریعے دلوں کو مسخر کرنے میں پوشیدہ ہوتی ہے۔

حج بیت اللہ عبادت بھی اور عالم اسلام کے لئے پیغام اتحاد بھی!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

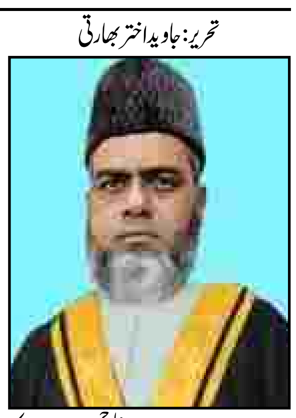

بنی الاسلام علی خمس: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے یعنی مذہب اسلام کے پانچ رکن ہیں توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور پانچواں رکن حج ہے اور آجکل حج کا موسم بھی چل رہا ہے دنیا کے کونے کونے سے فرزندان اسلام کا حج بیت اللہ کیلئے روانگی کا سلسلہ جاری ہے یوں تو ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کعبۃ اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور اس کا طواف کرے اس لئے خوش نصیب ہے وہ اللہ کا بندہ جس کو یہ سعادت نصیب ہوئی، اور یہ مقدر کی بات ہے ورنہ بڑے بڑے دولتمند اس دنیا میں ہیں اور کتنے اس دنیا سے رخصت ہوگئے انہیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جیسی پاک و مقدس سرزمین پر جانا نصیب نہیں ہوا اور بہت سے ایسے مسلمان بھی ہیں جنہیں دیکھ کر یہ محسوس نہیں کیا جاسکتا کہ یہ وہاں تک پہنچیں گے لیکن اللہ کا کرم ایسا کہ سارے وہم وگمان کو توڑتے ہوئے ان کی قسمت وہاں تک پہنچاتی ہے اور انکے مقدر کا ستارہ جگمگاتا ہے حج مقدس ترین عبادت ہے، حج عالم اسلام کے لئے مرکز اتحاد بھی ہے، اللہ کی بارگاہ میں حاضری کا موقع بھی ہے، دنیاوی قانون کے مطابق جو مجرم اپنے آپ کو قانون کے حوالے کردیتا ہے یا عدالتوں میں سرینڈر کرتا ہے تو اس کے ساتھ کچھ رعایت برتی جاتی ہے مگر میدان عرفات تو اللہ کی عدالت ہے یاد رکھیں جب میدان محشر قائم ہوگا تب بھی اللہ کی عدالت ہوگی جہاں حساب وکتاب ہوگا اور جزا وسزا کا فیصلہ ہوگا وہاں بھی کوئی بچے گا تو صرف اور صرف اللہ کے فضل وکرم کی بنیاد پر ہی بچے گا اسی کی ایک جھلک ہے میدان عرفات جہاں لوگ حاضر ہوکر کہتے ہیں کہ اے اللہ میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں،، میں خطا کار ہوں، میں سیاہ کار ہوں، دولت کے نشے میں بہک گیا، اپنے جاہ و منصب میں مست ہوگیا، تیرے احکامات کو بھول بیٹھا لیکن اے رب کائنات آج میں تیرے دربار میں اپنی چودھراہٹ ٹھکرا کر آیا ہوں، اپنا جاہ ومنصب چھوڑ کر آیا ہوں، اپنے تمام گارڈ و پروٹوکول کو ٹھوکر مار کر آیا ہوں مجھے اپنے سارے جرم قبول ہیں آج یقین ہوگیا کہ کوئی مددگار نہیں بس ایک تو ہی مددگار ہے اور تیرے ہی کرم سے بیڑہ پار ہے تو ہماری حاضری کو قبول کرلے اور رحم وکرم کا معاملہ فرمادے۔ حج کی فضیلت یہ ہے کہ احادیث کی کتابوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ جس نے حج کیا اور جس کا حج بارگاہ خداوندی میں قبول ہوگیا تو گویا اس کے سارے گناہ معاف ہوگئے اور وہ ایسا ہوگیا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے یعنی گناہوں سے پاک وصاف ہوگیا اب آگے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک صاف رکھتا ہے یا پھر دنیاوی رنگ میں اپنی زندگی کو رنگتا ہے حج کے لیے جائے تو دل میں خلوص کا ہونا ضروری ہے حج سے قبل حقوق العباد کی ادائیگی بھی ضروری ہے لین دین کا سارا معاملہ پاک وصاف کرنا ضروری ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اتنی مہلت دی ہے کہ جب وسعت ہوجائے تب حج کرنے جاؤ گھر سے پوری طرح فراغت پاجاؤ تب حج کرنے جاؤ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حج کرنے کے بعد اب اتنی ہی پاک صاف زندگی گزارنی ہے جتنی پاک صاف زندگی بندہ حج کے ایام میں گزارتا ہے دل میں یہ خیال ہی نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ میرے پاس دولت تھی تو میں حج کرنے آیا اور میں نے حج کرلیا بلکہ دل میں یہی خیال رہنا چاہیے کہ بس اللہ رب العالمین کا فضل ہوا کہ میں اس کے دربار میں پہنچا اور اس کے محبوب کے مقدس آستانے پر حاضری کا شرف حاصل ہوا اور جب یہ شرف حاصل ہوا تو اب ضروری ہے کہ اہل وعیال کی فکر نہ کرے، کاروبار کی فکر نہ کرے بس اللہ پر بھروسہ کرے، اللہ سے لو لگائے، اللہ سے مدد طلب کرے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ سلام اللہ علیہا کا واقعہ یاد کرے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور اپنی بیوی حضرت ہاجرہ کو جنگل و بیابان میں چھوڑ کر جارہے ہیں، حضرت ہاجرہ نے بار بار آواز دی لیکن ابراہیم علیہ السلام پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے ہیں جس جگہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑا تھا وہاں کھانے پینے کا کوئی سامان نہیں تھا پانی بھی میسر نہیں تھا جب حضرت ہاجرہ کو یقین ہوگیا کہ ابراہیم علیہ السلام پلٹنے والے نہیں ہیں تب یہ پوچھا کہ آخر ہمیں اس بیابان میں جہاں چرند و پرند بھی نہیں ہیں نہ کچھ کھانے کیلئے ہے نہ کچھ پینے کے لیے ہے آخر کس کے حوالے کس کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہے ہیں ہماری دیکھ بھال کون کرے گا تب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ اللہ نگہبان ہے اللہ کے بھروسے پر چھوڑ کر جارہا ہوں اتنا سننا تھا کہ ہاجرہ کو اطمینان ہوگیا اور کہا کہ تب جاؤ بیشک اللہ ہماری حفاظت کریگا یہی وہ مقام ہے جسے صفا مروہ کے نام سے جانا جاتا ہے جو اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جہاں پانی کی تلاش میں حضرت ہاجرہ سات مرتبہ دوڑیں یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ حج کے ارکان میں شامل کردیا ہر حاجی کو صفا مروہ کی سعی کرنا ہے اللہ پر توکل کا یہ صلہ ملا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیاس کی شدت سے ایڑیاں رگڑیں اور اللہ کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام نے پر مارا اور پانی کا چشمہ جاری ہوا جسے آج ہم آب زمزم کہتے ہیں جو دنیا کا سب سے پاکیزہ پانی ہے جو شفاؤ للناس ہے جس میں ہر مرض کی شفا ہے ایسی مقدس سرزمین پر جاکر کسے دنیا یاد رہے گی جہاں دن رات اللہ کی رحمتیں برستی ہیں مکہ مکرمہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے بلدالامین کہا ہے مکہ وہ شہر ہے کہ اللہ نے جس کی قسم کھائی ہے مکہ وہ شہر ہے جسے اللہ نے ام القریٰ کا درجہ عطا فرمایا ہے یعنی ساری بستی کی ماں قرار دیا ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے سیدالکونین شہنشاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت فرمائی ہے جہاں غار حرا ہے جہاں قرآن کی پہلی وحی نازل ہوئی ہے مکہ وہ شہر ہے جہاں خانہ کعبہ ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسے پاکیزہ شہر اور مقدس بستی میں پہنچیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیبی کی بات ہے حج بیت اللہ کیلئے حاضری کی سعادت نصیب ہوجائے ایسی پاک سرزمین پر پہنچ کر صرف عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک لبیک کی صدائیں بلند کرتا رہے اور اپنے آپ کو ایک مجرم سمجھے دلوں میں تقویٰ پیدا کرے خوف خدا سے پورا جسم لرزہ براندام رہے دل میں یہ خیال رہے کہ اے اللہ میں گنہگار وخطا کار ہوں سیاہ کار ہوں تیری عدالت اور تیری بارگاہ میں آج حاضر ہوں بیشک تو ہی خالق ومالک ہے عزت و ذلت، زندگی اور موت سب کچھ تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے تو ہماری حاضری کو قبول فرمالے ہمارے دلوں کو روشن فرمادے ہمارے گناہوں کو معاف کردے ساتھ ہی ساتھ حج بیت اللہ کی جنہیں سعادت حاصل ہوئی ہے وہ اپنی آنکھوں سے اسلامی مساوات بھی دیکھیں اور اللہ کا انصاف بھی دیکھیں کہ بادشاہ اور فقیر، آقا اور غلام، عربی اور عجمی، گورے اور کالے سب کا ایک ہی لباس ہے ایک کپڑا اوڑھنا ہے اور ایک کپڑا لپیٹنا ہے یہیں سے قبر کا بھی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ چاہے بڑے سے بڑا امیر حکمراں بھی جب موت کی نیند سوئے گا تو قبر میں دفن ہوگا اور پر سے مٹی ڈال دی جائے گی کسی نے آج تک یہ وصیت نہیں کی کہ میری قبر میں ٹائلس لگا دینا بہترین قسم کی قالین بچھا دینا دنیا میں چاہے کوئی کتنا ہی کسی کے ساتھ حق تلفی کرے لیکن مرنے کے بعد آخرت کی پہلی منزل قبر سے ہی انصاف شروع ہوجاتا ہے یہ اللہ کا قانون ہے اور میدان عرفات میں ایک اور سبق ملتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور لوگ عرفات کے میدان میں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے بھی رہتے ہیں کاش اسی طرح ہمیشہ تھامے رہتے تو آج امت مسلمہ انتشار کا شکار نہیں ہوئی ہوتی اور پوری دنیا میں ذلیل وخوار بھی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو ایک موقع دیا ہے زندگی میں انقلاب لانے کا جہنم سے نجات پانے کا اور جنت کا حقدار بننے کا لہٰذا ہر حاجی کیلئے ضروری ہے کہ اس مقدس سرزمین سے اپنے آپ کو رب کے قرآن اور نبی کے فرمان کے سانچے میں ڈھال کر آئے پھر تا عمر ایسا ڈھلا رہے کہ لوگ اس سے متاثر ہوں اور انہیں دیکھ کر اپنے آپ کو تخیل کی شاہراہ پر سوار ہو کر سوچیں اور غور کریں اور اپنی زندگی میں تبدیلی لائیں اور ہر حاجی اس مقدس سرزمین پر پوری امت مسلمہ کی خیر وبھلائی کی اور ملک میں امن وسلامتی کی دعا کریں اور جب مدینہ منورہ جائیں اور دربار رسالت میں حاضر ہوں تو پوری امت کا سلام پیش کریں انتہائی ادب واحترام کے ساتھ نگاہیں جھکی ہوئی رکھیں اور دل میں یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم اس قابل تو نہیں کہ اس دربار میں پہنچیں لیکن یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کی بات اب تک بنی ہوئی ہے اپنے حالات پر نظر ڈالیں اور آنکھوں سے ندامت کے آنسو برسائیں کیونکہ جو کچھ بھی بھلا ہونا ہے وہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے صدقے ہی میں بھلا ہونا ہے آخر میں دعا ہے کہ پوری دنیا سے حج بیت اللہ کیلئے جانے والے مسلمانوں کا حج اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے اللھم آمین یارب العالمین

☆☆☆☆☆

عاصم خان کے ایمان کی طاقت، سبق آموز کہانی

بریگیڈیئر ڈاکٹر مختار عالم

عاصم خان ایک ذہین اور نظم وضبط والا طالب علم تھا جس نے کمپیوٹر انجینئرنگ میں B.Tech کرنے کے لیے ایک ممتاز انجینئرنگ کالج میں داخلہ حاصل کیا۔ ایک معمولی گھرانے سے آنے والے، اس نے ایک کامیاب انجینئر بننے اور اپنے والدین کی عزت کے ساتھ مدد کرنے کا خواب دیکھا۔ ذہین، شائستہ اور محنتی عاصم جلد ہی طلباء اور پروفیسروں میں یکساں مقبول ہو گئے۔ اس کے دوسرے سال کے دوران لکشمی نامی ایک ہم جماعت اس کے ساتھ کافی وقت گزارنے لگی۔ وہ اکثر اسائنمنٹس میں مدد لیتی تھی اور کالج کی تقریبات کے دوران سیلفی لینے پر اصرار کرتی تھی۔ عاصم نے اسے صرف ایک دوست کے طور پر دیکھا اور اس کے ساتھ احترام سے پیش آیا۔ تاہم چیزیں آہستہ آہستہ بدل گئیں۔ لکشمی اس سے زیادہ ذاتی توجہ کی توقع کرنے لگی۔ جب عاصم نے شائستگی سے انکار کیا اور سمجھایا کہ وہ پڑھائی پر توجہ دینا چاہتا ہے تو وہ پریشان ہوگئی۔ جلد ہی ان کی تصاویر کا استعمال کرتے ہوئے گمراہ کن سوشل میڈیا پوسٹس کیمپس میں گردش کرنے لگیں۔ اس سے پہلے کہ عاصم اس صدمے سے سنبھل پاتا ایک اور طالبہ سرسوتی نے بھی ایسا ہی برتاؤ شروع کر دیا۔ وہ اکثر عوامی طور پر اس سے رابطہ کرتی تھی اور اس کے قریب رہنے کی کوشش کرتی تھی۔ عاصم نے غیر ضروری بات چیت سے گریز کیا تو افواہیں مزید پھیل گئیں۔ عام تصویروں اور گفتگو کو سنسنی خیز گپ شپ میں موڑ دیا گیا۔ مسلسل ہراساں کیے جانے اور جھوٹے الزامات کے خوف نے عاصم کو گہرا متاثر کیا۔ وہ بے چین ہو گیا، کلاس کے مباحثوں میں حصہ لینا چھوڑ دیا، اور اپنے ہاسٹل کے کمرے میں خود کو الگ تھلگ کر لیا۔ اس کی پڑھائی اور صحت خراب ہونے لگی۔ سمسٹر کے وقفے کے دوران عاصم جذباتی طور پر تھکے ہوئے گھر واپس آیا۔ اس کے والد عبدالرحمن خان کو فوراً احساس ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ ایک شام انھوں نے آہستہ سے عاصم کو کھل کر بات کرنے کی ترغیب دی۔ مزید بوجھ اٹھانے سے قاصر عاصم نے سب کچھ شیئر کیا افواہیں، جذباتی دباؤ، اور خوف کہ ان کی ساکھ اور مستقبل تباہ ہوسکتا ہے۔ اس کے والد نے تحمل سے بات سنی اور پھر سکون سے کہا بیٹا سچ جھوٹ نہیں بنتا کیونکہ لوگ گپ شپ کرتے ہیں مشکل لوگ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں لیکن دوسروں کے کاموں کی وجہ سے کبھی بھی اپنے آپ پر اعتماد نہیں کھونا چاہیے۔ ان الفاظ نے عاصم کو نئی طاقت دی۔ اس کے والد نے اسے پرسکون رہنے، غیر ضروری بات چیت سے گریز کرنے، گفتگو کا ریکارڈ رکھنے اور جذباتی ردعمل ظاہر کرنے کے بجائے اپنے مقاصد پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اس کی حوصلہ افزائی کی کہ جب بھی ضروری ہو بھروسہ مند پروفیسرز اور کالج کے حکام سے تعاون حاصل کریں۔ سب سے اہم بات انہوں نے عاصم کو یاد دلایا کہ اچھا کردار اور تعلیم عارضی افواہوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ نئے عزم کے ساتھ عاصم کالج واپس آیا۔ اس نے خلفشار سے گریز کیا اور اکیڈمکس، انٹرنشپ اور کوڈنگ مقابلوں پر پوری توجہ مرکوز کی۔ جب کہ دوسروں نے گپ شپ میں وقت ضائع کیا، اس نے اپنے مستقبل کی تعمیر پر توجہ دی۔ رفتہ رفتہ یہ افواہیں ختم ہوتی گئیں۔ پروفیسرز نے ان کے خلوص اور لگن کو پہچانا اور آخری سال تک وہ شعبہ کے سب سے معزز طلباء میں سے ایک بن گئے۔ اس نے یونیورسٹی میں سب سے زیادہ نمبر لے کر گریجویشن کیا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ برسوں بعد، عاصم ایک معروف ملٹی نیشنل ٹیکنالوجی کمپنی میں سینئر مینیجر بن گئے۔ نوجوان گریجویٹس کے لیے ایک سیمینار کے دوران، اس نے اپنی زندگی سے ایک اہم سبق شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف ٹیلنٹ کافی نہیں ہے۔ ''زندگی آپ کے صبر، ساکھ اور جذباتی طاقت کا امتحان لے گی۔ ہمیشہ خلفشار اور غلط فہمیاں ہوں گی لیکن اگر آپ سچے، نظم وضبط اور اپنے مقصد پر مرکوز رہیں تو کوئی رکاوٹ آپ کی ترقی کو نہیں روک سکتی۔'' سیمینار کے بعد عاصم نے اپنے والد کو فون کیا اور جذباتی انداز میں کہا، ''ابو، آج میں جو کچھ بھی ہوں اس لیے ہوں کہ جب میں ٹوٹا تو آپ میرے ساتھ کھڑے تھے۔'' اس کے والد نے نرمی سے جواب دیا ''طاقت ایمان، خاندان، صبر اور اچھے کردار سے آتی ہے۔'' عاصم نے اپنے آفس کی کھڑکی سے باہر دیکھا تو مسکرا دیا۔ تکلیف دہ دن اس کے پیچھے تھے، ان کی جگہ حکمت، لچک اور اس اعتماد نے لے لی کہ سچائی اور ثابت قدمی بالآخر ہر مشکل پر قابو پا لیتی ہے۔ اخلاقی جھوٹی افواہیں اور عارضی مشکلات کبھی بھی انسان کے اعتماد کو ختم نہیں کر سکتیں۔ صبر، دیانتداری، خاندانی تعاون، اور اپنے مقاصد کے لیے لگن کے ساتھ، چیلنجز کامیابی کے لیے سنگ میل بن سکتے ہیں۔

عمان کے ساتھ بھارت کا آزاد تجارتی معاہدہ یکم جون سے شروع ہونا چاہئے: پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 18 رمئی۔ ایم این این۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ عمان کے ساتھ ہندوستان کا آزاد تجارتی معاہدہ یکم جون سے نافذ العمل ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال کئی دیگر ایف ٹی اے بھی لاگو ہونے کا امکان ہے کیونکہ وہ قانونی توثیق سے گزرتے ہیں۔ گوئل نے کہا،'' دیگر ایف ٹی اے بھی شروع ہو جائیں گے، جو قانونی توثیق سے گزر رہے ہیں۔'' پیر، 18 مئی کو ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ ہندوستان اگلے پانچ سالوں میں 2 ٹریلین ڈالر کی برآمدات کا ہدف بنا رہا ہے، جبکہ مالی سال 27 کے لیے مجموعی برآمدات کا ہدف 1 ٹریلین ڈالر ہے۔ ہندوستان کی کل برآمدات بشمول خدمات مالی سال 26 میں 863 بلین ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ وزیر نے کہا کہ یوکرین میں جنگ اور مغربی ایشیا میں کشیدگی سے پیدا ہونے والی عالمی جغرافیائی اور اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان ایک روشن مقام بنا ہوا ہے۔ حالیہ برسوں میں، نئی دہلی نے متحدہ عرب امارات، آسٹریلیا اور یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے (بلاک کے ساتھ تجارتی معاہدوں کو عملی شکل دی ہے، جبکہ یورپی یونین اور برطانیہ کے ساتھ معاہدے اس سال میں شروع ہونے کی امید ہے۔ ہندوستان اور عمان نے 18 دسمبر 2025 کو ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) پر دستخط کیے، جس میں زیادہ تر ہندوستانی برآمدات بشمول ٹیکسٹائل، ڈیوٹی فری رسائی دی گئی۔ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ ہندوستان کو اومان کی 98.08 فیصد ٹیرف لائنوں پر صفر ڈیوٹی رسائی دیتا ہے، جو کہ قیمت کے لحاظ سے ہندوستانی برآمدات کا 99.38 فیصد احاطہ کرتا ہے۔ ہندوستان اپنی ٹیرف لائنوں کے تقریباً 78 فیصد پر ڈیوٹی میں کٹوتی کرے گا، جس میں عمان سے تقریباً 95 فیصد درآمدات شامل ہوں گی، اور حساس مصنوعات کو بنیادی طور پر ٹیرف ریٹ کوٹہ کے ذریعے رسائی دی جائے گی۔ تجارتی معاہدے کے لیے مذاکرات نومبر 2023 میں شروع ہوئے اور مذاکرات کے پانچ دوروں کے بعد اگست 2025 میں اختتام پذیر ہوئے۔ ہندوستان اور عمان کے درمیان کل تجارت 25-2024 میں 10.61 بلین ڈالر رہی، جو کہ سال بہ سال 6.18 فیصد اضافہ ہے۔

تعلیمی نظام میں سیاست

راہ نما:

از : مبارک کاپڑی

اس دنیا کا تعلیمی نظام مسدّس نُما ہے : طلبہ، اساتذہ، والدین، انتظامیہ، معاشرہ اور حکومت۔ ہمارے ملک کو چھوڑ کر دیگر تمام ممالک میں آخری عنصر حکومت کے بجائے تِھنک ٹینک یعنی اہل فکر، ماہرین یا فکر سازا کابرین ہوا کرتا ہے۔ بدبختی سے ہمارے یہاں اُس کی جگہ سیاستدانوں نے لے لی، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہمارے یہاں سیاست دانوں کی ایک بڑی اکثریت تعلیم سے نابلد ہے۔ اُن کے پاس کوئی ویژن، کوئی منصوبہ، کوئی فکر کچھ بھی نہیں اور اسی بناء پر آج تعلیمی مسدّس کے سارے عناصر کو حکومت کا عنصر دیمک کی طرح کھائے جارہا ہے۔ سارے مفکرین اور دانشوران کوئی پالیسی طے کرتے ہیں اور حکومت کا عنصر اُس کو یک لخت ویٹو کر دیتا ہے اور اس طرح وہ پالیسی کبھی وجود ہی میں نہیں آتی۔ دراصل دنیا بھر میں ہر ترقی یافتہ پذیر ملک میں تعلیمی پالیسی ہمیشہ طالب علم پر مرکوز ہوتی ہے۔ ہمارا ملک غالباً واحد ملک ہے جہاں طالب علم کو مرکزیت حاصل نہیں۔ وجہ؟ ہمارے ان پڑھ سیاست داں جن کی نظر میں طلبہ کی بڑی اکثریت ۱۸؍سال سے کم عمر کی ہے، اُنہیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں اس لئے طلبہ کو خوش کر کے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ والدین کو خوش کرو، اس پالیسی پر عمل پیرا ہیں ہمارے سیاست داں جیسے (الف) آٹھویں تک کوئی امتحان نہیں (والدین خوش ہیں کہ ان کے بچے آٹھویں جماعت تک فیل ہی نہیں ہوں گے) (ب) اسکول میں بچوں کو ہلکی پھلکی ڈانٹ ڈپٹ بھی نہ کریں (والدین خوش ہیں کہ تعلیمی نظام سے اساتذہ کا دبدبہ ختم ہورہا ہے) (ج) پروفیشنل کورسیس کے لئے طلبہ کو ۲۵؍فیصد تک اسکالر شپ دی جائے گی (۵۰؍فی صد سے زائد فیس بڑھا کر یہ فیصلہ لیا گیا)

تعلیمی محاذ کے اسی اندھیارے میں ہماری حکومت نے سارے مقابلہ جاتی امتحانات کے انعقاد کی بھی ذمہ داری لی ہے اور برسہا برس سے ان سارے امتحانات میں ہر قسم کی بدعنوانی اور دھاندلی ہورہی ہے اور یہ سارے معاملات دانستہ ہیں۔ کیوں؟ حکمران پارٹی کے ورکرس یونیورسٹیوں میں چانسلر اور وائس چانسلر مقرر ہورہے ہیں (ب) پارٹی کے ورکرس ہی ماہرینِ تعلیم بن کر بیرون ملک جا کر تعلیمی پالیسی کے انعقاد کے لیے اسٹڈی گروپ کی قیادت کر رہے ہیں (ج) سِول سروسیس کے امتحان کی اہمیت کو کم کرنے کے لئے لیٹرل اینٹری کا چور دروازہ استعمال ہورہا ہے جس سے چور اُچکوں کا بھی تقرّر کیا جاسکے۔ اب رہا سوال موجودہ زمانے کے تین چار اہم امتحانات کا جن سے بچّوں کے کریئر کا فیصلہ ہوتا ہے۔ لاکھوں طلبہ ان امتحانات میں شریک ہوتے ہیں برسہا برس سے والدین ان امتحانات کی تیاری کے لئے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ بڑی بڑی قربانیاں دیتے ہیں اور حکومت ان امتحانات کے انعقاد میں کچھ ایسی غیر ذمہ داری اور لاپرواہی برتتی ہے کہ ان امتحانات میں شریک ہوئے طلبہ کی دس فیصد تعداد کامیاب ہوتی ہے اور ۹۰؍فیصد صرف ذہنی مریض۔ اس سال بھی میڈیکل امتحان نیٹ کا پرچہ لیک ہوگیا۔ اب اس تعلق سے تمام حقائق کا جائزہ لیجیے:

(۱) ہر سال ہر بڑے امتحان کا پرچہ لیک یا ظاہر ہو جاتا ہے۔ جب وہ بڑے پیمانے پر ہو جاتا ہے، تب اُس کا واویلا مچ جاتا ہے ورنہ ساری دھاندلی بڑی راز داری سے ہوتی ہے۔

(۲) اس سال پرچہ لیک ہونے کی بناء پر حکومت کا فوراً حرکت میں آنے کی وجہ کیا ہوگی؟ حکومت کی دیانت داری؟ جی نہیں، حکومتِ وقت کی اب تک کی کارکردگی دیکھ کر ایک ہی وجہ سمجھ میں آتی ہے کہ حکومت کے ذمہ دار اس لئے تلملائے کہ (الف) اُن کا حصہ کہاں ہے؟ اس انتہائی اہم امتحان کا پرچہ لیک ہونے کا پورا کرپشن کم وبیش ایک ہزار کروڑ روپئے کا ہے۔ اس میں حکومت کے کارندوں کا حصہ کدھر ہے؟ انہیں کچھ حاصل نہیں ہوا، ایسا کیسے چلے گا؟ (ب) دوم یہ کہ حکومت کے ذمہ داران اس لئے بپھرے ہوئے ہیں کہ ہر سال کی طرح یہ پیپر لیک کا کاروبار خاموشی سے کیوں نہیں کر سکتے؟ جی ہاں الیکٹرول بانڈ اور پی ایم کیئر فنڈ جیسے بڑے بڑے گھپلوں والی اس حکومت کے لیے یہ سب بدعنوانیاں بائیں ہاتھ کا کھیل ہے؟ (۳) نیٹ، جے ای ای وغیرہ کے امتحانات کے ذریعے طلبہ کو مسلسل ذہنی اضطراب میں مبتلا رکھنا سیاست دانوں کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس لئے ہر سال لاکھوں طلبہ اور اُن کے والدین کو شدید ذہنی تناؤ کا شکار بنانے کے اربابِ حکومت نت نئے ہتھکنڈے اپناتے رہتے ہیں، مثلاً (الف) کبھی وہ ذمہ داران اعلان کرتے ہیں کہ نیٹ/ جے ای ای کے لیے این سی آر ٹی کا نصاب ہوگا اور عین امتحان کے وقت اعلان کر کے سب کو چونکا دیتے ہیں کہ گیارہویں / بارہویں ریاستی بورڈ کا نصاب بھی شامل ہوگا۔ کچھ روز بعد اپنا یہ حکمنامہ واپس لیتے ہیں (ب) سب سے بڑا غضب ڈھاتے ہیں ان امتحانات کو مرتّب کرنے والے، ہم بارہا کہتے آئے ہیں کہ ان کی برین میپنگ ہونی چاہیے کہ کون لوگ ہیں اور کہا؟ اور کہاں سے آتے ہیں، کیا اُن کے لاشعور میں اُن کی ناکامیاں پوشیدہ ہیں جن کی بناء پر وہ اس درجہ شدّت پسند بن گئے ہیں کہ وہ اس امتحان میں کسی کو کامیاب ہونے نہیں دیں گے (ج) اُن امتحانات میں سب سے بڑا غضب وہ ڈھاتے ہیں کہ غلط سوالات مرتّب کرتے ہیں۔ اُن کو حل کرنے میں طلبہ اچھا خاصا وقت (صَرف نہیں بلکہ) ضائع کرتے ہیں۔ ۱۰۔۱۵؍سوالات کا وقت ایک غلط سوال کے لئے گنوانے کے بعد وہ کچھ سنبھلنے کی کوشش کرتے ہیں مگر بڑی ذہنی کوفت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ذمہ داران ہنستے کھلکھلاتے اعلان کرتے ہیں کہ غلط سوال پر ہر کسی کو پورے نمبر دئے جائیں گے مگر اُن کو حل کرنے میں ۱۰۔۱۵؍سوالات چھوٹ گئے اس کا ذمہ دار کون ہے؟ (د) معروضی سوالات کا عالمی پیمانے پر دستور یہ ہے کہ وہ سوال ایک سے دو سطروں پر مشتمل ہوں مگر یہ ذمہ داران جان بوجھ کر طویل سوالات مرتّب کرتے ہیں جن کے ہر سوال کو پڑھنے میں ایک منٹ، سمجھنے دوسرا منٹ، حل کرنے کے لئے تیسرا منٹ اور منفی مارکنگ کے ڈر سے حل کروں یا نہیں طے کرنے میں مزید ایک منٹ اور ان معروضی سوالات پر مشتمل امتحان میں ہر سوال کے لئے زیادہ سے زیادہ ۳۰؍سکینڈ ہی رہتے ہیں۔ اس معاملے میں ایک افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ بائیولوجی میں چیلنجنگ سوال مرتّب کرنے کے اہل نہیں ہیں اس لیے اس قسم کے ہتھکنڈے اپناتے ہیں۔

(۴) اس مرتبہ نیٹ کا امتحان دوبارہ ہوگا۔ پھر کیا ہوگا؟ اب پرچہ مشکل بنانے کی بھی کوشش ہوگی تاکہ پرچہ لیک کرنے کی خبر کو چھپانہ پانے والوں سے بدلہ لیا جاسکے۔ پرچہ دوبارہ لیک ہو، اس کے لئے کسی احتیاط کی خبر نہیں پڑھی۔ ملک بھر میں ایک دن پہلے پرچہ بھیجا جائے گا۔ کوچنگ کلاسس مافیا منتظر ہے کہ پرچہ کب کہاں پہنچ رہا ہے اُس پر اے آئی سے بھی نظر رکھی جائے۔ علاج تو اس کا یہ تھا کہ کئی پرچے مرتّب ہوں اور جے ای ای کی طرز پر کئی قسطوں میں امتحان لیا جائے۔ پھر رُکاوٹ کیا ہے؟ اوّل تو یہ ہوسکتی ہے کہ کئی کئی پرچے مرتّب کرنے والے ماہرین ان کے پاس نہیں ہیں جو نیٹ کے کئی کئی متوازن پرچے مرتّب کرسکیں یا پھر حکومت کی نیّت ہی نہیں ہے کہ یہ امتحان ایمان داری سے منعقد ہوا اور ذمہ داران یہ خواہش رکھتے ہیں کہ یہ امتحان مکمل طور پر بدعنوانی اور کرپشن کا شکار ہو، بس اُنھیں اس کرپشن میں حصہ برابر کا ملے۔

ہم اب زین جی جنریشن سے مخاطب ہیں۔ پورا ملک کرپشن میں مبتلا ہوگیا ہے۔ ہر جگہ، ہر معاملے میں صرف بدعنوانی ہورہی ہے۔ صرف ایک ریاست سے لگ بھگ ایک کروڑ ووٹروں کو اپنا بنیادی حق ادا کرنے سے روکا گیا ہے۔ امتحان کے پرچے لیک ہورہے ہیں، عدالتیں یا تو بِک گئی ہیں یا مجبور ہیں۔ نیپال کی مثال آپ کے سامنے ہے۔ اب کوئی پردھان سیوک جھولا اُٹھا کر جانے سے پہلے اُسے روک لو۔ زین جی! ڈیجیٹل دنیا سے باہر نکلو اور اپنے حق کے لئے انقلاب کا اعلان کر دو!

عالمگیر ادب کے زیرِ اہتمام تین اہم کتابوں کا شاندار اجرا، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتگان میں اسناد تقسیم

اردو زبان کی خدمت دراصل ماں کی زبان کی خدمت ہے: سید حسین اختر

اورنگ آباد: ۱۸؍مئی (نامہ نگار): اورنگ آباد کی معروف ادبی، تہذیبی اور ثقافتی تنظیم عالمگیر ادب کی جانب سے ایک عظیم الشان ادبی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں تین اہم کتابوں کا اجرا اور مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی کے ایوارڈ یافتگان میں اسناد کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس باوقار تقریب میں شہر کی ممتاز علمی، ادبی اور ثقافتی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے اردو زبان و ادب سے اپنی وابستگی کا ثبوت پیش کیا۔ تقریب کی صدارت مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی کے چیئرمین سید حسین اختر نے انجام دی، جبکہ اس موقع پر "عکس ادب"، "اسلم مرزا: شخص اور شخصیت" اور اسلم مرزا کی کتابوں پر لکھے گئے تبصروں اور طرحی مصرعوں پر کہی گئی غزلوں پر مشتمل کتابوں کا اجرا عمل میں آیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں سید حسین اختر نے کہا کہ اردو زبان و ادب کی

خدمت دراصل اپنی ماں کی زبان کی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اورنگ آباد ہمیشہ سے اردو ادب کے لیے ایک ذرخیز خطہ رہا ہے، جہاں اہلِ قلم نے ہر دور میں زبان و ادب کی آبیاری کی ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل بھی بزرگ ادیبوں اور شاعروں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مختلف اصنافِ ادب میں قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہے، جو اردو کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ معروف ادیب نور الحسنین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادبی سرگرمیاں ادیب کی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہیں اور معاشرے میں فکری بیداری پیدا کرتی ہیں۔ ادیب و محقق اسلم مرزا نے کہا کہ یہ نہایت خوش آئند بات ہے کہ نئی نسل تحقیق کے میدان میں دلچسپی لے رہی ہے اور مختلف ادیبوں اور شاعروں پر تحقیقی مقالات تحریر کیے جا رہے ہیں، جس سے اردو ادب کا دامن مزید وسیع ہو رہا ہے۔ تقریب میں بابائے افسانچہ عبدالعظیم راہی، نوید قاضی، سلیم محی الدین، یوسف دیوان، احمد اورنگ آبادی، وسیم راہی، تفہیم الدین، سید فاروق احمد، سلیم احمد، اظہر الدین، قاضی تسنیم الدین اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ تقریب کے دوران ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتگان میں اسناد تقسیم کی گئیں، جس پر ایوارڈ یافتگان نے خوشی اور تشکر کا اظہار کیا۔ مشہور شاعر احمد اورنگ آبادی نے مخصوص لب و لہجہ میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ جبکہ کہنہ مشق شاعر یوسف دیوان کے اظہارِ تشکر پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔ مجموعی طور پر یہ ادبی نشست اردو زبان و ادب کے فروغ، اہلِ قلم کی حوصلہ افزائی اور ادبی روایت کو مستحکم کرنے کی ایک کامیاب اور یادگار کوشش ثابت ہوئی۔

پربھنی میں سہ ماہی "عکس ادب" کا خصوصی گوشہ سکندر علی وجد کا شاندار رسمِ اجراء و شعری نشست

پربھنی: ۱۸؍مئی (شفیع احمد شفیع): ۔بتاریخ 17 مئی 2026 شب 09 بجے بمکان امیر خان نادارؔ وکیل کالونی پربھنی میں سہ ماہی "عکس ادب" اورنگ آباد کا خصوصی گوشہ سکندر علی وجدؔ کا شاندار اجراء بدست مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ارشاد احمد خان صدر شعبۂ اُردو N S.B کالج ناندیڑ عمل میں آیا۔ اِس پُروقار تقریب و محفلِ مشاعرے کی مسندِ صدارت پر ڈاکٹر ہدایت اللہ خان علیگ و ندوی جلوہ افروز تھے صاحبِ صدر و مہمانِ خصوصی و ناظمِ تقریب شفیع احمد شفیعؔ نے سکندر علی وجدؔ کے کلام و فن کے ساتھ ساتھ مدیرِ اعلیٰ سہ ماہی "عکس ادب" ڈاکٹر یُوسف صابرؔ کی اُردو خدمات، محنت اور مستقل مزاجی کی سراہنا کی ناظمِ نشست ارشاد ضیاءؔ نے یکے بعد دیگرے جن شعراء حضرات کو زحمتِ غزل سرائی دی جن میں ڈاکٹر یُوسف صابرؔ، شفیع احمد شفیعؔ کلیم کسکؔ، وحید اسلمؔ، طٰہٰ صدیقی، فیروز سروشؔ، امیر خان نادارؔ، انصاری جاویدؔ، شاکر خان شاکرؔ، پرتوری کے نام شامل ہیں سبھی شعراء کے کلام کو پسند کیا گیا نشست میں ڈاکٹر نورالامین، سعید پاشا، اقبال فٹبال کیپٹن کے علاوہ دیگر سامعین کی شرکت نے رنگِ محفل کو دوبالا کردیا رات دیر گئے صاحبِ خانہ امیر خان نادارؔ کے اظہارِ تشکر پر نشست کا اختتام عمل میں آیا۔

اسلامی تہذیب وشناخت پر مضبوطی سے قائم رہیں: وصی احمد قاسمی

پریس ریلیز (18 مئی 2026): ۔جو قوم اپنی ملی و تہذیبی شناخت کو مٹا دیتی ہے وہ زیادہ دنوں تک باعزت قوم کی حیثیت سے زندہ نہیں رہتی، بہ حیثیت امت مسلمہ ہم سب باشعور ملت کی حیثیت سے زندگی گزاریں اور خارجی خطرات اور اندیشوں سے ڈرے بغیر اسلامی تہذیب و شناخت پر مضبوطی سے قائم رہیں، یہ باتیں ضلع سمستی پور کے حسن پور بلاک میں واقع اوجان، بڑاہی اور بیلون کے مختلف اجتماعات سے قائد وفد مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت امارت شرعیہ نے کہیں، ان دنوں امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کا ایک موقر دعوتی و اصلاحی وفد امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی اور ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی کی ہدایات پر ضلع دربھنگہ و سمستی پور کے دورے پر ہے، جس کی قیادت مولانا و مفتی وصی احمد قاسمی کررہے ہیں، قائد وفد نے مسلمانوں سے کہا کہ ملک کے حالات سے ہمیں دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے، زندہ قوموں پر اس طرح کے حالات پیش آتے رہتے ہیں، ہمیں ایمانی جذبے اور اجتماعی قوت سے ان حالات کے رخ کو موڑنا ہے، جناب مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم امارت شرعیہ و نائب مدیر ہفت روزہ نقیب نے کہا کہ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں کامیابی و نجاح کے لیے مؤمن کامل بننے اور کردار و عمل کو صالح بنانے کا حکم دیا اور کہا کہ اسی کے ذریعہ دنیا و آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے، دارالقضاء امارت شرعیہ مدرسہ رحمانیہ سوپول کے قاضی شریعت مولانا ابو شاہد قاسمی صاحب نے کہا کہ ایمان کے بعد نظام عدل و انصاف کو قائم کرنا ایمان کا اہم حصہ ہے، انہیں بنیادوں پر ہمارے اکابر نے بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال میں سو سے زائد دارالقضا قائم کیا، مولانا و مفتی آفتاب عالم قاسمی استاذ حدیث و فقہ دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں بے حیائی غیر معمولی حد تک بڑھتی جا رہی ہے، سماج کے ذمہ دار اصحاب کو ان برائیوں پر قابو پانے کے لیے حکمت و تدبر اختیار کرنی چاہیے تاکہ ہمارا معاشرہ صالح اسلامی معاشرہ بن سکے، دارالقضا بردونی کے قاضی شریعت مولانا شمس الضحیٰ قاسمی نے دارالقضا کی شرعی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے باہمی جھگڑے اور معاشرتی تنازعات کو دارالقضا کے ذریعہ حل کرانا چاہیے، تاکہ ان کی زندگی شرعی طور پر گزر سکے، مولانا شعیب عالم قاسمی مبلغ امارت شرعیہ نے امارت شرعیہ کی خدمات اور حالیہ سرگرمیوں سے عوام کو روشناس کرایا، انہوں نے شرکاء وفد کا تعارف کراتے ہوئے امارت شرعیہ سے وابستہ رہ کر ایک امیر کے ماتحت متحد و منظم ہو کر اجتماعی زندگی گزارنے کی تلقین کی، حافظ عبد الحق صاحب رحمانی ہر جگہ اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوشش کرتے رہے وفد کا ہر جگہ عوام پر تپاک استقبال کر رہی ہے اور امارت شرعیہ سے اپنی محبت و وارفتگی کا اظہار کر رہے ہے، امارت شرعیہ کا یہ دورہ ان شاءاللہ 22/مئی تک جاری رہے گا۔

سی آر پی ایف کیمپ رامپور حملہ مقدمہ

آرمس ایکٹ کے تحت ملنے والی دس سالوں کی سزا سپریم کورٹ میں چیلنج، عدالت نے سماعت کے لیئے قبول کرلیا

نئی دہلی 18؍مئی: ۔سی آر پی ایف رامپور مقدمہ میں نچلی عدالت سے چار ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کو ایک جانب جہاں الہ آباد ہائی کورٹ نے ختم کردیا تھا وہیں دوسری جانب ملزمین کو آرمس ایکٹ کے تحت دس سالوں کی سزا سنائی تھی۔ آرمس ایکٹ کے تحت ملنے والی دس سالوں کی سزا کو ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا تھا جس پر آج دو رکنی بینچ کے روبرو سماعت عمل میں آئی۔ ملزمین نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی مدد سے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا ہے۔ آج سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اروند کمار اور جسٹس سندیپ مہتا نے ایڈوکیٹ ایم ایس خان کے دلائل کی سماعت کے بعد پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے اتر پردیش سرکار کو نوٹس جاری کیا۔ دوران سماعت ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے عدالت کو بتایا کہ الہ آبادہائی کورٹ کا ملزمین کو آرمس ایکٹ کے تحت سزا دیئے جانے والا فیصلہ غیر آئینی ہے کیونکہ عدالت نے انتہائی کمزور ثبوت و شواہد کی بنیاد پر ملزمین کو سزائیں سنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ ملزمین جیل میں دس سالوں سے زائد کا عرصہ گذار چکے ہیں لیکن وہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے سے اتفاق نہیں رکھتے ہیں لہذا انہوں نے سپریم کورٹ آف انڈیا سے انصاف کے لیئے رجوع کیا ہے۔ اس سے قبل اتر پردیش حکومت نے پھانسی کی سزا سے بری کیئے ملزمین کے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا تھا جسے عدالت نے سماعت کے لیئے قبول کرلیا تھا۔ آج عدالت نے دونوں عرضداشتوں پر ایک ساتھ سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ آرمس ایکٹ کے تحت دس سال قید با مشقت کی سزا پانے والے ملزمین محمد شریف، عمران شہزاد، محمد فاروق، صباح الدین اور جنگ بہادر کی جانب سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں درخواست داخل کی گئی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔ واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین عمران شہزاد، محمد فاروق صباح الدین اور محمد شریف کو سزائے موت کو ختم کردیا تھا۔

مزاحیہ وطنزیہ ناٹک "تھالی کا بینگن" کا کامیاب اسٹیج

ممبئی 18 مئی: ۔آج کے دور میں جب سماج کا ایک بڑا طبقہ بغیر تحقیق اور سوچ بچار کے ہر سنی سنائی بات کو عقیدت کا رنگ دینے لگا ہے، ایسے ماحول میں مشہور افسانہ نگار کرشن چندر کی لازوال کہانی پر مبنی مزاحیہ و طنزیہ ناٹک "تھالی کا بینگن" نے توہم پرستی، مذہبی موقع پرستی اور سماجی پاکھنڈ پر نہایت تیکھے مگر مؤثر انداز میں ضرب لگائی۔ معروف تھیٹر تنظیم "آکانکشا" (جودھپور اپٹا) کے زیر اہتمام اتوار کو بھگت کی کوٹھی وستان یوجنا میں واقع "آکانکشا سبھاگار" میں پیش کیے گئے اس ڈرامے نے حاضرین کو ہنسنے پر بھی مجبور کیا اور سوچنے پر بھی۔ ڈرامے کا مرکزی پیغام یہی تھا کہ انسان کو اپنا عقیدہ اور ایمان اس قدر کمزور نہیں بنانا چاہیے کہ محض کسی کے دعوے یا افواہ کی بنیاد پر کسی بھی چیز کو مقدس مان لیا جائے، بلکہ ہر معاملے میں عقل، شعور اور حقیقت پسندی سے کام لینا ضروری ہے۔ ناٹک نے اس حقیقت کو انتہائی دل چسپ مگر طنزیہ پیرائے میں پیش کیا کہ کس طرح بعض خود غرض عناصر مذہبی جذبات کو بھڑکا کر اپنے مفادات حاصل کرتے ہیں اور نتیجہ پورے سماج کو بھگتنا پڑتا ہے۔ کرشن چندر کی دھار دار تحریر کو معروف رنگ ہدایت کار ڈاکٹر وکاس کپور نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ اسٹیج پر پیش کیا۔ ان کی شاندار ہدایت کاری نے ناٹک کو زندگی عطا کردی۔ مکالموں کی برجستگی، مناظر کی ترتیب اور کرداروں کی پیش کش نے ابتدا سے اختتام تک ناظرین کو اپنی گرفت میں رکھا۔ طنز و مزاح کے پردے میں چھپا ہوا سماجی پیغام حاضرین کے دلوں تک براہِ راست پہنچتا محسوس ہوا۔ کہانی ایک غریب اور فاقہ زدہ میاں بیوی کے گرد گھومتی ہے۔ کاروباری تباہ حالی کے باعث ان کے گھر میں بھوک نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ ایسے میں شوہر اپنی جیب سے آخری سکہ نکال کر بیوی کو بازار سے بینگن لانے کے لیے دیتا ہے۔ جب بیوی رسوئی میں بینگن کاٹتی ہے تو اس کے اندر موجود بیجوں کی ساخت میں "اللہ" کا لفظ دکھائی دیتا ہے۔ دونوں حیرت زدہ رہ جاتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ خبر پورے شہر میں پھیل جاتی ہے۔ عوام اس بینگن کو قدرت کا کرشمہ سمجھ کر اس کی زیارت کے لیے اُمڈ پڑتے ہیں۔ گھر میں چڑھاوے اور نذرانوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ بینگن کو شیشے کے خوبصورت بکسے میں رکھ کر اس کے نیچے سبز کپڑا بچھا دیا جاتا ہے اور وہاں مذہبی ماحول قائم کر دیا جاتا ہے۔ جب عقیدت کا جوش کچھ کم ہونے لگتا ہے تو لالچی شوہر ایک نئی چال چلتا ہے۔ بینگن کا رخ بدل کر اس میں "اوم" کی شکل دکھائی جاتی ہے، جس کے بعد پنڈت رام دیال اس کی تصدیق کرتے ہیں اور پھر وہاں بھجن، آرتی اور چڑھاووں کا نیا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مگر لالچ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ جب اس عقیدت کی کمائی بھی گھٹنے لگتی ہے تو شوہر ایک اور سازش کرتا ہے اور اس بار بینگن میں صلیب کی شکل دکھانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی حرکت شہر میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو جنم دیتی ہے۔ معمولی تنازعہ دیکھتے ہی دیکھتے خونی فساد میں تبدیل ہو جاتا ہے اور کئی بے گناہ لوگ اس کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

ضلع مظفرپور کے شکرا اور کڑھنی بلاک میں امارتِ شرعیہ کا دعوتی واصلاحی دورہ جاری

شاہپور جنید اور چین پور بنگرا میں اہم اجلاس، علماء نے اتحادِ ملت، دینی تعلیم اور اصلاحِ معاشرہ پر دیا زور

(نمائندہ مظفرپور، ۱۷مئی، ۲۰۲۶): ۔حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی ہدایت اور ناظم امارتِ شرعیہ جناب مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب کی ایما پر ضلع مظفرپور کے مختلف بلاکوں میں امارتِ شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی دورہ گزشتہ 16 مئی سے جاری ہے۔ اس سلسلے کا پہلا افتتاحی اجلاس گزشتہ شب شکرا بلاک کی مشہور آبادی شاہپور جنید میں منعقد ہوا، جس میں گاؤں اور اطراف کے مسلمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس دعوتی وفد کی قیادت امارتِ شرعیہ کے معاون ناظم جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی کر رہے ہیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ امتِ مسلمہ کے لیے مشکلات و مصائب کے دور میں ایک مضبوط اسلامی ڈھال کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم ادارہ بزرگوں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی فکر اور اسلامی نظامِ زندگی کے تحفظ کے لیے قائم کیا تھا، اور آج کے نازک حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر مسلم آبادی اپنے اندر دینی بیداری، فکری اصلاح اور تعلیمی استحکام پیدا کرے۔ انہوں نے تعلیم کے حصول پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر بستی میں دینی تعلیم کے لیے مکاتب کا مضبوط نظام قائم کیا جائے، نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں سے جوڑا جائے، اور نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہر مسلم آبادی کے ذمہ داران متحد ہو کر اپنی بستی کے دینی، تعلیمی اور سماجی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوشش کریں، اور کچھ نوجوانوں کو دینی مدارس میں بھیج کر علوم اسلامیہ سے آراستہ کیا جائے تاکہ وہ مستقبل میں دین کی خدمت انجام دے سکیں۔ اس موقع پر دارالعلوم الاسلامیہ امارتِ شرعیہ کے استاذ مولانا عبدالحیی زاہد قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کے لیے سب سے اہم ضرورت باہمی اتحاد اور اتفاق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملت کو مسلکی، برادری اور ذات پات کے تعصبات سے اوپر اٹھ کر دینی و ملی مفادات کے لیے کام کرنا ہوگا اور اپنی اعلیٰ قیادت پر مکمل اعتماد رکھنا ہوگا۔ مرکزی دارالقضاء امارتِ شرعیہ کے معاون قاضی شریعت مفتی محمد راشد انور قاسمی نے اصلاحِ معاشرہ کے موضوع پر تفصیلی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج مسلم معاشرہ تلک، جہیز اور بارات جیسی غیر اسلامی رسموں میں مبتلا ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں معاشی بوجھ اور سماجی پریشانیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اسلامی شریعت کی روشنی میں سادگی کے ساتھ نکاح انجام دیں اور اپنی بہنوں و بیٹیوں کو وراثت میں ان کا جائز حق ادا کریں۔ شعبۂ تنظیم کے کارکن مفتی محمد عبدالقدوس مظاہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ حقوق اللہ تو اللہ تعالیٰ معاف فرما سکتے ہیں، لیکن حقوق العباد کی ادائیگی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ اپنے سماجی اور معاشرتی معاملات میں اسلامی تعلیمات اور سنتِ نبوی ﷺ کو پیشِ نظر رکھیں۔ پروگرام کا آغاز مفتی عبدالقدوس صاحب کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا احمد حسین قاسمی مبلغ امارت شرعیہ نے انجام دیے۔ ابتدائی گفتگو اور امارتِ شرعیہ کی خدمات کا تعارف مولانا نوشاد عالم مظاہری نے پیش کیا۔ دریں اثنا آج دن کا پروگرام مظفرپور کی معروف آبادی چین پور بنگرا کی جامع مسجد میں منعقد ہوا، جس میں علاقہ کے علماء، ائمہ، دانشوران اور عوام الناس نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا اختتام قائدِ وفد مولانا احمد حسین قاسمی مدنی کی دعا پر ہوا۔

☆☆☆☆☆

مرکزی تعلیمی بورڈ کے زیراہتمام کیریئر گائڈنس سیمینار کامیابی سے ہمکنار

طلبہ اور والدین کی بڑی تعداد میں شرکت، ماہرین نے مستقبل کی راہوں پر روشنی ڈالی

ممبرا: 18 مئی (پریس ریلیز): مرکزی تعلیمی بورڈ ممبرا کے زیرِ اہتمام، اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن (SIO) اور گرلز اسلامک آرگنائزیشن (GIO) کے اشتراک سے مقامی اقصیٰ مسجد میں ایک روزہ "کیریئر گائڈنس سیمینار" کا انعقاد کیا گیا، جو انتہائی کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوا۔ سیمینار کا بنیادی مقصد دسویں اور بارہویں کے امتحانات کے بعد طلبہ کو مستقبل کے تعلیمی سفر اور درست شعبے کے انتخاب کے لیے رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ سیمینار کے اہم سیشنز اور مقررین کا خطاب: سیمینار میں مختلف شہروں سے آئے ہوئے نامور تعلیمی کونسلرز نے طلبہ اور والدین سے تفصیلی خطاب کیا۔ میڈیکل کورسز اور اسکالرشپ پر گفتگو: اورنگ آباد سے تشریف لائے معروف تعلیمی کونسلر نجم الدین نے میڈیکل کے شعبے میں موجود مختلف مواقع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے NEET کے علاوہ دیگر طبی شعبوں اور غریب و ہونہار طلبہ کے لیے دستیاب مختلف سرکاری و غیر سرکاری اسکالرشپس (وظائف) کو حاصل کرنے کے طریقوں سے واقف کرایا۔ آرٹس، کامرس اور سائنس پر گائیڈنس: کلیان سے آئے ہوئے تعلیمی ماہر مشعل چودھری نے روایتی شعبوں یعنی آرٹس، کامرس اور سائنس میں موجود جدید ترین کریئر کے مواقع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے طلبہ کو سمجھایا کہ وہ کس طرح اپنی صلاحیتوں کے مطابق صحیح اسٹریم کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ سوال و جواب اور ذاتی کونسلنگ کا سیشن: دونوں معزز مقررین نے سیشن کے اختتام پر طلبہ اور ان کے سرپرستوں کی جانب سے پوچھے گئے الجھے ہوئے سوالات کے انتہائی تسلی بخش جوابات دیے۔ سیمینار کے بعد نجم الدین سر نے خصوصی طور پر طلبہ کے لیے ون ٹو ون (ذاتی) کونسلنگ کا بھی اہتمام کیا، جس میں طلبہ نے انفرادی طور پر اپنے تعلیمی مسائل اور مستقبل کے منصوبوں پر گفتگو کر کے رہنمائی حاصل کی۔ والدین کے تاثرات: سیمینار میں طلبہ اور والدین کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور پروگرام سے بھرپور استفادہ کیا۔ حاضرین نے مرکزی تعلیمی بورڈ، SIO اور GIO کی اس مہم کو بے حد سراہا اور کہا کہ موجودہ دور میں بچوں کے صحیح مستقبل کے لیے ایسے پروگرام وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ مقررین اور منتظمین نے امید ظاہر کی کہ اس سیمینار کے ذریعے ممبرا کے طلبہ میں تعلیمی بیداری پیدا ہوگی اور وہ ملک و ملت کا نام روشن کریں گے۔

قاضی محلہ بھرواره کے باشندہ محمد سعد اللہ نے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی

بچوں کی شخصیت سازی میں والدین خصوصاً ماں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے: مولانا مزمل حسین قاسمی ندوی

دربھنگہ: ۱۸؍مئی (نامہ نگار): سمری تھانہ حلقہ منیہاس خرد بستوارہ گاؤں کے باشندہ مولانا محمد علی کے صاحبزادے محمد سعد اللہ نے پٹنہ کے معروف طبی ادارے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرکے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے علاقے کا نام روشن کردیا ہے۔ ان کی یہ کامیابی محنت، لگن، مسلسل جدوجہد اور والدین کی بہترین تربیت کا روشن ثبوت ہے۔ اس کامیابی پر اہل خانہ، رشتہ داروں، دوستوں اور علاقے کے لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد اللہ نے اپنی ابتدائی تعلیم نہایت محنت اور شوق کے ساتھ حاصل کی۔ بچپن ہی سے وہ ذہین، سنجیدہ اور تعلیم کے تئیں غیر معمولی دلچسپی رکھنے والے طالب علم رہے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں استعمال کیا اور تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے رہے۔ ایم بی ایس جیسی مشکل اور محنت طلب تعلیم مکمل کرنا آسان کام نہیں، بلکہ اس کے لیے برسوں کی قربانی، صبر اور مستقل مزاجی درکار ہوتی ہے۔ محمد سعد اللہ نے اپنی انتھک محنت اور عزم کے بل پر یہ منزل حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد اللہ کی اس کامیابی پر ان کے چچا مولانا مزمل حسین سجاد قاسمی ندوی نے کہا کہ ڈاکٹر سعد اللہ کی کامیابی میں ان کی والدہ معلمہ نغمہ خاتون کی خصوصی رہنمائی اور تربیت کا بھی بڑا دخل ہے۔ ایک ماں کی حیثیت سے انہوں نے نہ صرف اپنے بیٹے کی تعلیمی ضرورتوں کا خیال رکھا بلکہ ہر مرحلے پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی شخصیت سازی میں والدین خصوصاً ماں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے اور محمد سعد اللہ کی کامیابی اس حقیقت کی روشن مثال ہے۔ نغمہ خاتون نے اپنے بیٹے کو محنت، دیانت داری اور مقصد کے حصول کا سبق دیا، جس کا نتیجہ آج ایک شاندار کامیابی کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ مولانا مزمل حسین قاسمی نے کہا کہ مولانا محمد علی کی دینی و اخلاقی تربیت نے بھی محمد سعد اللہ کی شخصیت کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنے فرزند کو اعلیٰ اخلاق، انسانیت کی خدمت اور تعلیم کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ یہی وجہ ہے کہ محمد سعد اللہ نے اپنی کامیابی کو صرف ذاتی کامیابی نہیں سمجھا بلکہ اسے سماج اور انسانیت کی خدمت کا ذریعہ بنانے کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد اللہ بنیادی طور پر قاضی محلہ، بھرواره، دربھنگہ کے رہنے والے ہیں، ادھر کئی برسوں سے اپنے والدین کے ساتھ منیہاس خرد میں مقیم ہیں۔ قاضی محلہ بھرواره کے لوگوں کے لیے یہ لمحہ فخر کا ہے کہ ان کے علاقے کا ایک نوجوان ملک کے ممتاز طبی ادارے سے ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کر کے خدمتِ انسانیت کے میدان میں قدم رکھ رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ محمد سعد اللہ مستقبل میں ایک کامیاب اور باصلاحیت ڈاکٹر بن کر نہ صرف اپنے والدین بلکہ اپنے شہر، علاقے اور ملک کا نام مزید روشن کریں گے۔

راج ناتھ سنگھ ویتنام پہنچ گئے، دفاعی تعاون پر کلیدی توجہ

ہنوئی۔18؍مئی۔ایم این این۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ پیر کو ہنوئی پہنچے، اپنے دو ملکوں کے دورے کے ویتنام کے مرحلے کا آغاز کرتے ہوئے جس کا مقصد ہند-بحرالکاہل میں ہندوستان کی اسٹریٹجک اور دفاعی شراکت داری کو گہرا کرنا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا ہوائی اڈے پر ویتنام پیپلز آرمی کے ڈپٹی چیف آف جنرل اسٹاف، ویتنام میں ہندوستان کے سفیر اور ہنوئی میں ہندوستانی سفارت خانے میں دفاعی اتاشی نے استقبال کیا۔ اس موقع پر ویتنام کی وزارت قومی دفاع کے سینئر حکام اور ہندوستانی سفارت خانے کے ارکان بھی موجود تھے۔ یہ دورہ ٹولام کے نئی دہلی کے سرکاری دورے کے فوراً بعد ہوا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ دفاعی تعلقات میں بڑھتی ہوئی رفتار کا اشارہ ہے۔ توقع ہے کہ برہموس سپرسونک کروز میزائل سسٹم بات چیت میں نمایاں طور پر سامنے آئے گا، دونوں فریق ممکنہ سپلائی معاہدے پر پیش رفت کا جائزہ لیں گے جو کچھ عرصے سے زیر بحث ہے۔ اپنے قیام کے دوران، راج ناتھ سنگھ اپنے ویتنامی ہم منصب کے ساتھ بات چیت کرنے والے ہیں، جس میں دفاعی اور سیکورٹی تعاون کے وسیع مسائل پر بات چیت متوقع ہے۔ اس دورے کے دوران دفاعی تعاون، فوجی تبادلے، دفاعی مینوفیکچرنگ اور علاقائی سلامتی کے اہم موضوعات رہنے کی توقع ہے۔ ویتنام راج ناتھ سنگھ کے دو ملکوں کے دورے کا پہلا مرحلہ ہے۔ اس کے بعد وہ دورے کے دوسرے مرحلے کے لیے جمہوریہ کوریا جائیں گے، جہاں دفاعی مینوفیکچرنگ، فوجی صنعت میں تعاون اور ٹیکنالوجی کے تعاون کے ایجنڈے پر غالب رہنے کی توقع ہے۔ جنوبی کوریا میں راج ناتھ سنگھ وزیر قومی دفاع آہن گیو بیک کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ وزراء دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کا جائزہ لیں گے۔

ناروے میں ہندوستانی کمیونٹی نے وزیراعظم مودی کا پرتپاک استقبال کیا

اوسلو، 18 مئی ۔ایم این این۔وزیر اعظم نریندر مودی کے اوسلو پہنچنے پر ناروے میں ہندوستانی برادری نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پی ایم مودی نے ہندوستانی تارکین وطن کے ارکان کو خوش آمدید کہا جب لوگ مودی مودی کے نعروں کے ساتھ ہندوستانی پرچم اٹھائے ان کے استقبال کے لیے جمع تھے۔ وزیر اعظم نے ثقافتی اور میوزیکل پرفارمنس کا مشاہدہ کیا اور ان کے استقبال کے لیے بھرتانٹیم پرفارم کرنے والی لڑکیوں سے بات چیت بھی کی۔ اس سے پہلے دن میں، پی ایم مودی کا ان کے ناروے کے ہم منصب جوناس گہر اسٹور نے ہوائی اڈے پر استقبال کیا۔ پی ایم مودی نے یقین ظاہر کیا کہ ان کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان دوستی مزید مضبوط ہوگی۔ اس دورے کے دوران، وزیر اعظم تیسری ہندوستان - نارڈک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے اور دوطرفہ مصروفیات منعقد کریں گے۔ وہ کنگ ہیرالڈ پنجم اور ملکہ سونجا سے ملاقات کریں گے اور وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ وہ ناروے کے ہم منصب جوناس گہر اسٹور کے ساتھ ہندوستان-ناروے بزنس اینڈ ریسرچ سمٹ سے بھی خطاب کریں گے۔ پی ایم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ میں اوسلو، ناروے میں اترا ہوں۔ میں ہوائی اڈے پر وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور کی طرف سے پرتپاک استقبال کے لیے شکر گزار ہوں۔ 40 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا ناروے کا یہ پہلا دورہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ دورہ ہندوستان اور ناروے کے درمیان دوستی کو مضبوط کرے گا۔ میں ان کے میجسٹیز کنگ ہیرالڈ پنجم اور ملکہ سونجا سے ملاقات کروں گا، اور پرائم منسٹر اسٹور سے بات چیت کروں گا۔ کل، 19 ویں، تیسری ہندوستان-نارڈک چوٹی کانفرنس اوسلو میں منعقد ہوگی۔ یہ میرے نورڈک ساتھیوں سے ملنے کا ایک اچھا موقع ہوگا۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے ناروے کو "ہندوستان کے لئے ایک قابل قدر پارٹنر" قرار دیا اور کہا کہ پی ایم مودی کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری میں نئی قوت آئے گی۔ وزارت خارجہ امور ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا، "گاڈ مورجن نورج! وزیر اعظم نریندر مودی اوسلو، ناروے پہنچ گئے ہیں۔ ایک خصوصی اشارے میں، ہوائی اڈے پر وزیر اعظم جونس گہر اسٹور نے ان کا استقبال کیا۔ یہ وزیر اعظم مودی کا ناروے کا پہلا دورہ ہے اور 43 سالوں میں ہندوستان سے ناروے کا وزیر اعظم کا دورہ ہے"۔ "ناروے ہندوستان کے لئے ایک قابل قدر شراکت دار ہے۔ آج، وزیر اعظم نریندر مودی دوطرفہ مصروفیات منعقد کریں گے، اور کل، وہ تیسری ہندوستان-نارڈک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ یہ دورہ ہندوستان ناروے کی شراکت داری کو تازہ دم کرنے کے لئے تیار ہے۔ پی ایم مودی سویڈن کا دورہ مکمل کرنے کے بعد دو روزہ سرکاری دورے پر ناروے پہنچے۔ یہ پی ایم مودی کا ناروے کا پہلا دورہ ہے اور یہ 43 سالوں میں ہندوستان سے ناروے کا پہلا وزیر اعظم دورہ بھی ہوگا۔ ایک پہلے بیان میں، وزارت خارجہ امور نے کہا، "یہ دورہ ہندوستان-ناروے تعلقات میں ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لینے اور تجارت اور سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ہندوستان۔ای ایف ٹی اے تجارت اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے ساتھ ساتھ صاف اور سبز ٹیک اور بلیو اکانومی پر سرمایہ کاری کے ساتھ، انہیں مزید مضبوط کرنے کے راستے تلاش کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ دورہ تقریباً 73.2 بلین ڈالر (2024) کی دوطرفہ تجارت میں رفتار پیدا کرنے اور ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ میں 28 بلین امریکی ڈالر کے قریب ناروے کے گورنمنٹ پنشن فنڈ کے ذریعہ سرمایہ کاری کرنے کا ایک موقع بھی ہوگا۔

ناندیڑ میں گوداوری سے غیر قانونی ریت نکاسی پر
پولیس کا بڑا چھاپہ، ایک کروڑ سے زائد مال ضبط

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں آپریشن "کریک ڈاؤن" کے تحت دریائے گوداوری کے ندی پاتر میں جاری غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف ناندیڑ رورل پولیس نے بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس کارروائی میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 25 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق 17 مئی 2026 کو دوپہر تقریباً 12 بجے انجے گاؤں اور بونڈھار علاقہ میں واقع گوداوری ندی طاس میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مارا گیا۔ اطلاع ملی تھی کہ کچھ افراد غیر قانونی طور پر ریت نکال کر اسے بیڑوں (ترفوں)) کے ذریعے کنارے پر جمع کر رہے ہیں اور پھر وہاں سے اس کی نقل وحمل کی جا رہی ہے۔ اویناش کمار (پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ) کی ہدایات پر پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے موقع سے ایک بوٹ، ایک ایشر گاڑی (نمبر MH 26 B E 7393)، ACE کمپنی کی کرین (نمبر MH 26 BQ 2693)، 20 بیڑے، 6 انجن اور 5 براس ریت ضبط کی۔ اس معاملے میں پولیس نے کل پانچ نامزد اور چار نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں اندرجیت سنگھ سوکھی، مادھو جادھو، شیخ عظیم اور پنٹو پاٹل شامل ہیں۔ یہ کارروائی پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر کی رہنمائی میں سب انسپکٹر گیانیشور مٹواڑ اور کرائم ٹیم کے دیگر اہلکاروں نے انجام دی۔ کارروائی کے دوران جب ملزمان کو پولیس کی آمد کی اطلاع ملی تو وہ ریت نکالنے والی کشتی کو کرین کے ذریعے گاڑی میں ڈال کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے، تاہم پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام سامان ضبط کر لیا۔ اس کیس میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں بھارتیہ نیائے سنہتا، مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ، ماحولیاتی تحفظ قانون اور عوامی املاک نقصان روک تھام ایکٹ شامل ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر متعلقہ پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے اور کہا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

مراٹھواڑہ میں گرمی کی شدید لہر، عوام کا بُرا حال

پربھنی میں سب سے زیادہ 45 ڈگری، ناندیڑ 42.8 اور اورنگ آباد میں 42 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ

ناندیڑ/پربھنی/اورنگ آباد (ورق تازہ نیوز): ریاست کے خطہ مراٹھواڑہ میں شدید گرمی کی لہر نے عوام کو بے حال کر دیا ہے۔ خطے کے مختلف اضلاع میں درجۂ حرارت خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے، جس کے باعث معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق آج بروز پیر کو پربھنی میں سب سے زیادہ درجۂ حرارت 45 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو اس سیزن کا اب تک کا بلند ترین درجۂ حرارت مانا جا رہا ہے۔ اسی طرح ناندیڑ میں یں 42.8 ڈگری جبکہ تاریخی شہر اورنگ آباد میں درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ کے باعث دوپہر کے اوقات میں سڑکیں سنسان نظر آئیں، جبکہ لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ بازاروں اور عوامی مقامات پر بھی غیر معمولی خاموشی دیکھی گئی۔ ماہرین موسمیات کے مطابق درجۂ حرارت میں مسلسل اضافے کی وجہ سے ہیٹ ویو جیسی صورتحال پیدا ہو چکی ہے، جس کے باعث خاص طور پر بزرگ افراد، بچے اور بیمار افراد زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ طبی ماہرین نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ بلا ضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں، زیادہ پانی پییں، ٹھنڈی اشیاء کا استعمال کریں اور خود کو دھوپ سے محفوظ رکھیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں تک مراٹھواڑہ میں گرمی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر عوام کو احتیاط برتنے کی سخت ضرورت ہے۔ تفصیلات کے مطابق صبح سے ہی سورج کی تپش میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا، جبکہ دوپہر کے وقت گرمی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ تیز دھوپ اور گرم ہواؤں کے باعث سڑکیں سنسان نظر آئیں اور شہریوں نے گھروں میں رہنے کو ترجیح دی۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اس سال گرمی کی شدت گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔ کئی لوگوں نے اسے "ناقابل برداشت" قرار دیتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اس طرح کی شدید گرمی میں ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی (ڈی ہائیڈریشن) اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ پانی پییں، دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں اور ہلکے کپڑوں کا استعمال کریں۔ محکمہ موسمیات نے بھی خبردار کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں تک گرمی کی شدت میں کمی کے امکانات کم ہیں، لہٰذا عوام احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔

کنوٹ میں جوا اڈے پر پولیس کا چھاپہ،
126 افراد کے خلاف کارروائی، لاکھوں کا مال ضبط

ناندیڑ: ضلع ناندیڑ میں جاری غیر قانونی کاروبار مخالف مہم کے تحت پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (DIG) کی قیادت میں کنوٹ علاقے میں جوا اڈے پر چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جس کے دوران متعدد افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس کے مطابق 17 مئی 2026 کو مہم کے 16 ویں دن کنوٹ پولیس اسٹیشن حدود میں واقع دت نگر، گوکندہ میں "تررٹ" نامی جوا کھیلنے والے 9 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے نقد رقم سمیت 3 لاکھ 88 ہزار 900 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں غیر قانونی گٹکھا فروخت کرنے والے 2 افراد سے 1 لاکھ 8 ہزار 990 روپے کا سامان برآمد کیا گیا۔ مٹکا اور جوا کھیلنے وکھلوانے والے 33 افراد کے خلاف مہاراشٹر جوئے کے قانون کے تحت 12 مقدمات درج کیے گئے، جن سے 11 لاکھ 86 ہزار 390 روپے ضبط ہوئے۔ غیر قانونی شراب فروخت کرنے والے 79 افراد کے خلاف 78 مقدمات درج کرتے ہوئے 8 لاکھ 4 ہزار 246 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اسی طرح غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف 2 مقدمات درج کر کے 30 لاکھ 15 ہزار روپے کا سامان بھی ضبط کیا گیا۔ پولیس نے اس پوری مہم کے دوران اسلحہ ایکٹ کے تحت 3، کوٹپا ایکٹ کے تحت 6 اور دیگر قوانین کے تحت مجموعی طور پر 103 کارروائیاں انجام دیں، جن میں 126 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کل 53 لاکھ 93 ہزار 112 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔

ناندیڑ میں ممنوعہ گٹکھا و پان مسالہ کی
بڑی کھیپ ضبط، ایک ملزم گرفتار

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں گٹکھا اور خوشبودار پان مسالہ پر عائد پابندی کے باوجود اس کی غیر قانونی فروخت کے خلاف مہاراشٹر پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ناندیڑ رورل پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی میں 30 لاکھ 63 ہزار 650 روپے مالیت کا ممنوعہ سامان اور گاڑی ضبط کی گئی۔ پولیس کے مطابق 16 مئی 2026 کو شام تقریباً 6 بجے ناندیڑ کے کاندا مارکیٹ چوک علاقے میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ناکہ بندی کی گئی۔ اطلاع ملی تھی کہ ایک بولیرو پک اپ گاڑی کے ذریعے بڑی مقدار میں گٹکھا اور خوشبودار پان مسالہ غیر قانونی طور پر شہر میں سپلائی کیا جا رہا ہے۔ پولیس ٹیم نے گاڑی کو روکنے کی کوشش کی تو ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم تعاقب کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم کی شناخت رئیس محمد عامر محمد (عمر 31 سال، ساکن عادل آباد، تلنگانہ) کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے مختلف کمپنیوں کے ممنوعہ گٹکھا اور پان مسالہ کے پیکٹس برآمد ہوئے، جن میں ویمل، راج نواس، پان سمراٹ، علی بابا، ایس آر-1 اور دیگر برانڈ شامل ہیں۔ ضبط شدہ سامان میں مہندرا بولیرو پیک اپ بھی شامل ہے۔ یہ کارروائی اویناش کمار (پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ) کی ہدایت پر انجام دی گئی، جبکہ پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر اور سب انسپکٹر وینکٹ کسمے نے اہم کردار ادا کیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ عدالت میں پیشی کے بعد ملزم کو دو دن کی پولیس کسٹڈی میں بھیج دیا گیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد دی ہے۔

قدیم شہر میں انسداد غیر مجاز تجاوزات کے تحت مہم

ناندیڑ: 18/مئی (ورق تازہ نیوز) میونسپل کمشنر کے احکامات کے مطابق ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کے انسدادِ تجاوزات دستے نے پیر 18 مئی 2026 کو قدیم ناندیڑ کے اہم تجارتی علاقوں میں انتہائی سخت اور اچانک مہم چلائی۔ اس کارروائی کے دوران اتوارہ علاقے کے اندرونی چکن مارکیٹ، مچھلی مارکیٹ، سبزی مارکیٹ اور تاریخی برقی چوک میں قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ قدیم ناندیڑ کے اتوارہ اور برقی چوک شہر کے نہایت مصروف اور اہم تجارتی مراکز میں شمار ہوتے ہیں۔ گزشتہ چند دنوں سے یہاں چکن، مچھلی اور سبزی مارکیٹ میں سڑکوں پر ہی دکانیں لگانے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ اسی طرح برقی چوک میں غیر قانونی ریڑھیاں اور عارضی شیڈ قائم کیے جانے کی وجہ سے شدید ٹریفک جام پیدا ہو رہا تھا، جس سے پیدل چلنے والوں اور گاڑی چلانے والوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ مسلسل ٹریفک جام اور شہریوں کی شکایات کے پیشِ نظر میونسپل کارپوریشن کے انسدادِ تجاوزات دستے نے سخت پولیس بندوبست کے ساتھ اس علاقے میں براہِ راست کارروائی کا آغاز کیا۔ چکن اور مچھلی مارکیٹ میں سڑکوں پر قائم غیر قانونی اوٹے، شیڈ اور جالیاں ضبط کی گئیں۔ سبزی مارکیٹ میں سڑک گھیر کر بیٹھنے والے غیر مجاز فروخت کنندگان کا سامان ہٹا دیا گیا۔ اسی طرح برقی چوک میں ٹریفک میں رکاوٹ بننے والی غیر قانونی ریڑھیاں، فلیکس اور عارضی تجاوزات کو جے سی بی کی مدد سے مکمل طور پر ہٹا کر سامان ضبط کر لیا گیا۔ یہ کارروائی میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی پھوڑے، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار اور ایڈیشنل کمشنر گریش کدم کی رہنمائی میں ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو کی قیادت میں غیر قانونی تعمیرات وتجاوزات محکمہ اور پولیس انتظامیہ کے مشترکہ دستے نے انجام دی۔ اس کارروائی میں اتوارہ پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر سنجے شندے، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھارتی، پولیس سب انسپکٹر آوٹے، شہر ٹریفک برانچ کے سب انسپکٹر کامبلے اور ان کی ٹیم کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے تقریباً 30 ملازمین اور پولیس محکمہ کے 20 اہلکار شریک رہے۔ اس مہم کے دوران سڑکوں پر غیر قانونی طور پر رکھا گیا بڑا سامان ضبط کیا گیا۔ میونسپل انتظامیہ نے تمام متعلقہ دکانداروں اور فروخت کنندگان کو سخت انتباہ دیا ہے کہ آئندہ اگر سرکاری زمین یا سڑکوں پر دوبارہ تجاوزات کیے گئے تو نہ صرف سامان ضبط کیا جائے گا بلکہ براہِ راست فوجداری مقدمات بھی درج کیے جائیں گے۔ اس کارروائی کے بعد کئی دنوں سے ٹریفک جام کا شکار اتوارہ اور برقی چوک کے علاقے میں کشادگی پیدا ہوئی ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم آئندہ بھی شہر کے دیگر علاقوں میں اسی شدت کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

ناندیڑ سمیت ملک گیر سطح پر
20/مئی تک میڈیکل اسٹور بند
مریضوں کی سہولت کیلئے خصوصی اقدامات

ناندیڑ: 18/مئی (ورق تازہ نیوز) آل انڈیا کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن (AIOCD) کی جانب سے ملک بھر اور ریاست میں غیر قانونی طور پر انٹرنیٹ فارمیسی کے ذریعے ہونے والی آن لائن ادویات کی فروخت، ای-پورٹل نظام، نیز GSR 817(E) مؤرخہ 28/اگست 2018 اور کووڈ سے متعلق GSR 220(E) مؤرخہ 26/مارچ 2020 کے احکامات کو واپس لینے کے مطالبہ پر 20/مئی کو ایک روزہ ملک گیر بند کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس پس منظر میں مریضوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے ناندیڑ شہر سمیت تعلقہ اور دیہی علاقوں کے کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن سے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس بات کی ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی مریض کو ادویات کی دستیابی میں دشواری پیش نہ آئے، اس کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ اسی طرح ضلع پریشد کے ضلع ہیلتھ آفیسر، ضلع سرجن، جنرل اسپتال ناندیڑ، ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کے شعبہ صحت، نیز ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان میڈیکل کالج و اسپتال انتظامیہ کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ادویات کے ذخیرہ میں مناسب مقدار میں دوائیں دستیاب رکھیں۔ بند کے دوران اگر کسی ضرورت مند مریض کو ادویات دستیاب نہ ہوں یا فوری دواؤں کی ضرورت پیش آئے تو وہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے اسسٹنٹ کمشنر (ادویات) اے۔ ٹی۔ راٹھوڑ سے موبائل نمبر 8369027068 پر رابطہ کریں، ایسی اپیل کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ شہری ضروری ادویات پیشگی خرید کر رکھیں تاکہ ممکنہ دشواری سے بچا جا سکے، یہ اطلاع بھی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے اسسٹنٹ کمشنر اے۔ ٹی۔ راٹھوڑ نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے دی ہے۔

راحت کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ

فوری ضرورت ہے

ڈیلی کلیکشن ایجنٹس دو عدد کلرک اور ایک اسسٹنٹ ریکوری آفیسر

Requirement for daily collection agents clerks and one assistant recovery officer

تینوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔
ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔
دو عدد کلرک کی پوسٹ کے لیے امیدوار کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔
امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
ضروری اسناد کی زیراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری
راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ
Mobile No 9421764652

ناندیڑ: غیر قانونی ریت مافیا سمیت کئی جرائم بے نقاب، کروڑوں کا مال ضبط

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (DIG) کی قیادت میں جاری غیر قانونی کاروبار مخالف مہم کے تحت ضلع ناندیڑ میں بڑی کارروائی انجام دی گئی ہے۔ یکم مئی سے 31 مئی 2026 کے دوران جاری اس مہم کے 17 ویں دن لیمبگاؤں پولیس اسٹیشن حدود میں واقع بورگاؤں کے قریب دریائے گوداوری کے گھاٹ پر چھاپہ مار کر غیر قانونی ریت نکاسی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق پولیس ٹیم نے 9 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے قبضے سے 2 ہائیوا، ایک ٹپر، ایک جے سی بی مشین، انجن بوٹ، فائبر بوٹ، 10 بیڑے اور تقریباً 50 براس ریت ضبط کی، جس کی مجموعی مالیت 1 کروڑ 36 لاکھ 10 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ اسی مہم کے دوران غیر قانونی گٹکھا فروخت کرنے والے 2 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 30 لاکھ 69 ہزار 748 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ مٹکا جوا کھیلنے اور کھلوانے والے 11 افراد کے خلاف مہاراشٹر جوئے کے قانون کے تحت 3 مقدمات درج کیے گئے، جن سے 91 ہزار 90 روپے برآمد ہوئے۔ علاوہ ازیں، غیر قانونی شراب فروخت کرنے والے 34 افراد کے خلاف 29 مقدمات درج کر کے 1 لاکھ 88 ہزار 200 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ اسی طرح غیر قانونی ریت نکاسی کے مزید 2 مقدمات درج کرتے ہوئے 1 کروڑ 16 لاکھ 55 ہزار 500 روپے کا سامان بھی ضبط کیا گیا۔ پولیس نے اس مہم کے دوران اسلحہ ایکٹ کے تحت 2، کوٹپا ایکٹ کے تحت 5 اور دیگر قوانین کے تحت مجموعی طور پر 45 کارروائیاں انجام دیں، جن میں 71 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کل 2 کروڑ 86 لاکھ 19 ہزار 883 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ شہریوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع براہ راست پولیس تک پہنچانے کے لیے DIG دفتر کی جانب سے "خبر" ہیلپ لائن (9150100100) شروع کی گئی ہے، جسے عوام کی جانب سے اچھا ردعمل مل رہا ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل شہاجی اماپ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فون یا واٹس ایپ کے ذریعے اس نمبر پر ضرور دیں تاکہ جرائم کے خلاف مؤثر کارروائی کی جا سکے۔

چوری، جوا، غیر قانونی شراب فروخت اور کسان کی خودکشی کے واقعات

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ (18 مئی 2026) کے مطابق ضلع کے مختلف علاقوں میں چوری، جوا، غیر قانونی شراب فروخت اور ایک کسان کی خودکشی کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ پولیس نے تمام معاملات میں مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

گھر میں چوری کے واقعات
نائگاؤں کے کوپی گاؤں میں 16 مئی کی رات نامعلوم چور گھر میں داخل ہو کر الماری کا لاک توڑ کر سونے کے زیورات اور نقد رقم چرا لے گئے۔ چوری شدہ سامان کی مالیت 3 لاکھ 35 ہزار 318 روپے بتائی گئی ہے۔
اسی طرح عثمان نگر کے ایک بار میں پچھلی جانب سے داخل ہو کر نامعلوم افراد نے شراب، ڈی وی آر مشین اور نقد رقم چوری کر لی، جس کی کل مالیت 79 ہزار 800 روپے ہے۔

موٹر سائیکل چوری: نائگاؤں کے بیلگے نگر علاقے سے ایک ہیرو اسپلینڈر موٹر سائیکل (نمبر MH-26/DA-5514) جس کی قیمت تقریباً 90 ہزار روپے ہے، نامعلوم چور چرا کر لے گئے۔

جوا کے خلاف کارروائی: اتوارہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چھ افراد کو غیر قانونی طور پر "تررٹ" نامی جوا کھیلتے ہوئے گرفتار کیا۔ ان کے قبضے سے نقد رقم، موبائل فون اور دیگر سامان سمیت 74 ہزار 450 روپے کا مال ضبط کیا گیا۔
اسی طرح عمری کے کاولگڈا علاقے میں چار افراد کو "جھنا منا" نامی جوا کھیلتے ہوئے پکڑا گیا، جن کے پاس سے 3600 روپے نقد اور جوا کا سامان برآمد ہوا۔

غیر قانونی شراب فروخت: مرکھیل میں ایک خاتون ملزمہ کو بغیر اجازت دیسی شراب فروخت کے ارادے سے 11 ہزار 520 روپے مالیت کی شراب کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔

کسان کی خودکشی: دیگلور تعلقہ کے منڈگی گاؤں میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں 41 سالہ کسان سدھا کر جادھو نے فصل کی ناکامی اور بینک قرض کے دباؤ کے باعث پھانسی لے کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے تمام معاملات میں متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

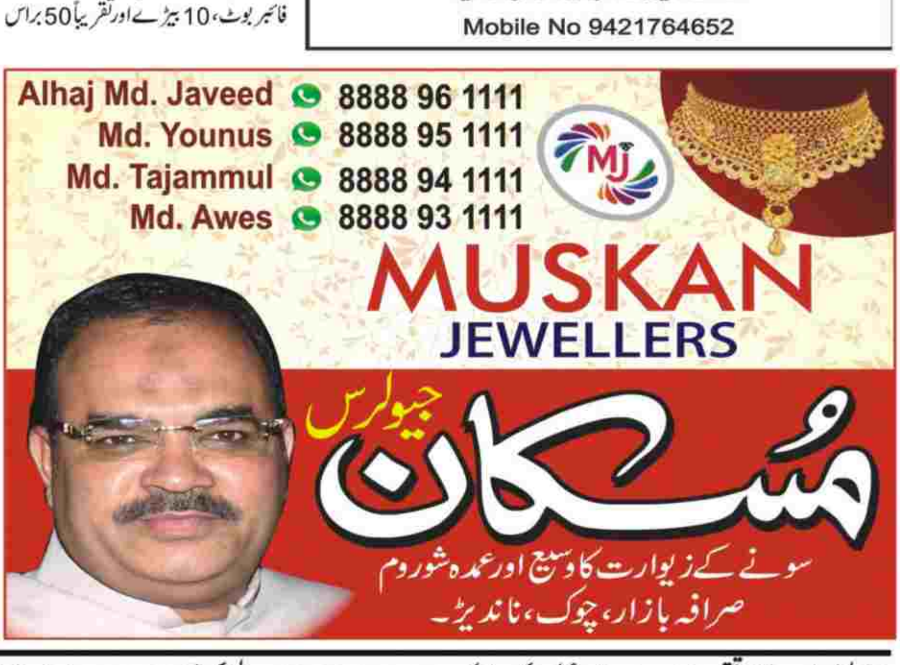

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی